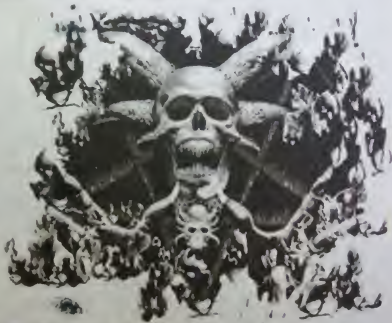


چھو منتر

باوا دیال

چھو بابا



108	آب	78	آب
109	آب	79	آب
110	آب	80	آب
111	آب	81	آب
112	آب	82	آب
113	آب	83	آب
114	آب	84	آب
115	آب	85	آب
116	آب	86	آب
117	آب	87	آب
118	آب	88	آب
119	آب	89	آب
120	آب	90	آب
121	آب	91	آب
122	آب	92	آب
		93	آب
		94	آب
		95	آب
		96	آب
		97	آب
		98	آب
		99	آب
		100	آب
		101	آب
		102	آب
		103	آب
		104	آب
		105	آب
		106	آب
		107	آب
		108	آب
		109	آب
		110	آب
		111	آب
		112	آب
		113	آب
		114	آب
		115	آب
		116	آب
		117	آب
		118	آب
		119	آب
		120	آب
		121	آب
		122	آب
		123	آب
		124	آب
		125	آب
		126	آب
		127	آب
		128	آب
		129	آب
		130	آب
		131	آب
		132	آب
		133	آب
		134	آب
		135	آب
		136	آب
		137	آب
		138	آب
		139	آب
		140	آب
		141	آب
		142	آب
		143	آب
		144	آب
		145	آب
		146	آب
		147	آب
		148	آب
		149	آب
		150	آب
		151	آب
		152	آب

108	آب	78	آب
109	آب	79	آب
110	آب	80	آب
111	آب	81	آب
112	آب	82	آب
113	آب	83	آب
114	آب	84	آب
115	آب	85	آب
116	آب	86	آب
117	آب	87	آب
118	آب	88	آب
119	آب	89	آب
120	آب	90	آب
121	آب	91	آب
122	آب	92	آب
		93	آب
		94	آب
		95	آب
		96	آب
		97	آب
		98	آب
		99	آب
		100	آب
		101	آب
		102	آب
		103	آب
		104	آب
		105	آب
		106	آب
		107	آب
		108	آب
		109	آب
		110	آب
		111	آب
		112	آب
		113	آب
		114	آب
		115	آب
		116	آب
		117	آب
		118	آب
		119	آب
		120	آب
		121	آب
		122	آب
		123	آب
		124	آب
		125	آب
		126	آب
		127	آب
		128	آب
		129	آب
		130	آب
		131	آب
		132	آب
		133	آب
		134	آب
		135	آب
		136	آب
		137	آب
		138	آب
		139	آب
		140	آب
		141	آب
		142	آب
		143	آب
		144	آب
		145	آب
		146	آب
		147	آب
		148	آب
		149	آب
		150	آب
		151	آب
		152	آب

۱۰
 اور جمہ پتہ مردوں کو کھنچ کر وہاں پہنچا کر ان کو کشتہ کھلا دیا جس میں کواٹے اور کمرے
 تھے اور پتہ بچہ اور والدین اس کے قریب ہو جاتے ہیں۔

آدمی کو پاگل بنانا

مستی کے وقت جو بھانگ لوت کے کھاتے ہیں اس کو پاگل بنانے کے لئے اسے تھوڑا
 بارہا پتہ پھانسی دیا جاتا ہے۔

دشمن کے پھوڑے پھینسی ڈکھانا

اگر بھڑک کر پاگل بنانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ بھڑک کر پاگل بن جائے۔
 اس بات کو پاگل کو آدمی پتہ کھائے کہ جن پر پھوڑے پھینسی لٹا دیے گئے۔

آدمی کو گونگا بنانا

اگر کسی شخص کو بھڑکنا چاہو تو اس کو کھانا کھانے کا بند کر دیا جائے اس سے گنگی
 آجاتی ہے بعض کے کھانے کے پتہ میں گنگی کھینچا جاتا ہے۔

بیٹھا بیٹھا آدمی تڑپنے لگے

اگر کوئی آدمی کھلی کھلی تڑپنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 طرح کی حرکت کرے گا اس سے تڑپنا شروع ہو جائے گا اس کا دھمکنا ہے کہ اسے تڑپنا
 شروع ہو جائے گا اس میں شدت ہوگی کہ اس کا تڑپنا شروع ہو جائے گا۔

آدمی دن رات ڈرنے لگے

اگر کسی آدمی کو رات دن ڈرنے لگانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو رات دن ڈرنے لگانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو رات دن ڈرنے لگانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

اندھا بنا کر ماریا

اگر کسی آدمی کو اندھا بنانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

کھانا کھانے کا بند کر دیا جائے اس سے گنگی آجاتی ہے بعض کے کھانے کے پتہ میں گنگی کھینچا جاتا ہے۔
 اس بات کو پاگل کو آدمی پتہ کھائے کہ جن پر پھوڑے پھینسی لٹا دیے گئے۔

جو میں پڑ جائیں

اگر کسی آدمی کو پڑ جانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو پڑ جانا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

دشمن کا گھر ویران کرنا

اگر کسی آدمی کو دشمن کا گھر ویران کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو دشمن کا گھر ویران کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

دشمن کو تپا کر کرنا

اگر کسی آدمی کو دشمن کو تپا کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو دشمن کو تپا کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

دشمن کو بھڑکنا شروع کرنا

اگر کسی آدمی کو دشمن کو بھڑکنا شروع کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو دشمن کو بھڑکنا شروع کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

دشمن تیران و پریشان ہو

اگر کسی آدمی کو دشمن تیران و پریشان کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر
 کسی آدمی کو دشمن تیران و پریشان کرنا چاہو تو اس کو بدستور پتہ دیا جائے کہ اگر

تمام چیزوں کا علم جاننا

۱۲۔ رانکھے سے پہلے بیکھڑا گھومتا چل کر کھانے سے قیام خیز ان کا طمأ جاتا ہے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور سوئی خود تھیں تو نوکوں کو اپنے پاس آہٹ آہٹ چلتی بھرتی میں تو سمجھیں کہ اپنا
خود یک جہاں اگر سرخ اور ایک جہاں اور اتنی بھر میں تو سمجھ لیں کہ اپنا جہاں ہے۔

عائب کی چیزیں دیکھنا

اگر سپاہ ملی کا کاپی سفید خاکی مرفی کی جڑی میں ملا کر آدمی اپنی آنکھوں میں لگا لے تو اسے کابلہ جڑیں نظر آئیں۔

مردہ روحوں سے ملاقات کرنا

جو کوئی ایسا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے بدن کو پاک و صاف کرے اور رات کو
ساتھ وقت کیا رات میں کچھ دھو کر اپنے سر کو صاف کر دے اور اپنے پاس کوئی بھی رکھ کر سو جائے رات کو خواب
میں دیکھتا ہے کہ اس سے بات چیت کر رہا کی اور وہ ان کی بات چیت میں غلطی نہیں کرتا۔

وقفہ و یکھنا

اگر چاہیے کہ پہلی تاریخ انوار کو واقع ہو تو لکھنی کا نصف سال کرس کا کاہل اور آگے میں کاہل
پہلے درخان کا ہو جائے گا۔

غائب معلوم کرنا

آزادی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی مرضی کے ساتھ واقعات، علوم سے توجہ جو کمال چاہ کر اپنے سر پر لے کر دے۔ یہ کہ اس کو غلام نہیں رہنا ہے۔ وہ اپنے لیے نظر آجائے جس کی مرضی میں واقع ہونے والی ہے۔

عام جلسوں میں مینا نزم کرنے کا طریق

فرض متناہیسی کا استعمال:

ایک دو آدمیوں کو پانچ سوٹ یعنی چھپے میں مل کرنے کی ترکیب ہم آے چل کر
تھیں مے لیکن عام چلوں اور بہت سے انھیں کے وہ یہ وہی قوم کا مل کامیابی کے
ساتھ فرض متناہیسی کے ذریعے سے کیا جاسکتا ہے۔

یہ فرض روپے کے برابر ہوتے ہیں جن کی قدر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں
جست۔ ہمارے اندر دعا میں ہوتی ہیں اور وسط میں ایک تاجے کی کیل ہوتی ہے۔ ان میں
ایک خاص قسم کا شعلہ طبعی اثر ہوتا ہے جو فوراً 80 فی صدی ہڈیوں کو خواب میں
کر سکتا ہے۔

طریقہ ابتدائی یہ ہے کہ جس حصے میں ایسا کہ حکم ہو تو انہیں اس علم کے فوائد و خبرات کی نسبت ایک دلچسپ مختصری تقریر کر دو اور مستند افسوس کے حوالے دو اور اپنی تقریر اور وہ ہے سب پر ظاہر کر دو کہ درحقیقت تم جو کہہ کہتے ہو وہ علم الجہنم سے کہتے ہو۔ اس طرح تمہارے سامعین کو فی طور ہر مسرور ہو جائیں گے۔

ہر طبقے میں چند آدمیوں سے کہو کہ آپ میں سے جو لوگ تجربہ کرنا چاہیں انھیں

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا نسخہ

مشق

ایک چار سا آئینہ لے جو قطر چار اونٹ چوں ہوں میں فہم ہوا کہ اس نے
 چاروں طرف چمکنا لگاوا۔ آئینہ کے سامنے چھونک ایک چتر یا پیشانی کو نہ بھیجے کہ
 معمول کو کیا کہوں۔ اس باتوں سے آئینہ کو پکڑے اس طرف سے چلائے کہ اس کی پشت دیر
 کی طرف ہوا اور رخ آسمان کی جانب ہو۔ اس کی تھوڑی سی ایک سا کمرے تیار ہے۔
 اسے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف نہ بھٹکے۔ آپ اس شخص سے سامنے نہ سیں۔
 اور اس کو لیا پتھر یا پتلی سے جس کی طرف منہ سے ہو کر لائے اور اس کے ساتھ
 یہ جو پتھر لے کر میں ہے۔ چاہوں کوئی چوڑا کتہ ہوں۔ آپ اپنے ایک یا دو کون پانچ
 کے ایک ایک قریب لے جائیں جس کا سامنے کی طرف ہے مگر چاروں طرف سے کسی تپ
 کو چاہئے کہ اس پر کچھ دھماکہ میرے کامل نہیں اب معمول کو یہ کہئے کہ آئینہ کو لے
 کر میں لگے ہوئے پکڑے اسے۔ اس چتر کی آفت پر ہوا آتا ہے کسی قسم کی حرکت
 نہ کہ صرف اس کی حرکات ہی طرے آتے ہیں آپ وہیں سے کہہ۔ حد مہم آپ کی اگلی
 ہائے کی طرف وہ چتر یا کوئی ہی حرکت کہے اس کے بعد اس سے کہئے کہ میں
 ہیں تک گئی ہوں کہ اس سے یہ کوئی غلام میری مرضی سے مطیع حرکت کرے گی۔

جس طرف ایک رہے گا تو اس میں سے ساتھ بھیجنا ہوا چاہتا ہے۔
 وہیں سے کہہ رہے ہوں آپ کی اگلی ہائے کی طرف وہ چتر یا کوئی ہی حرکت کہے
 جس سے آپ کا معمول ہو۔ سامنے سے نظر نہ بھٹکے۔ حد مہم آپ کی اگلی
 ہائے کو یہ بتاتے ہیں اس کا تپ سے قوت۔ اس سے کہئے کہ آپ کی اگلی
 چتر کے ارکان قوت کشش کا عبادت ہے۔ اس میں کوئی خاص بات نہیں۔
 اس سے حد مہم آپ باتوں کو چتر میں بھیجیں اس سے کہئے کہ میں
 پر چتر کی طرف اگلی سے جائیں تپ ہو۔ آپ کے قوت کشش حرکات اور چتر کی حرکت
 ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ آپ کی اگلی دیکھنے سے آتا ہے۔
 جن مشقوں میں طرہ دہائی کا ایک اصول کا مرتبہ ہے اور وہ یہ کہ معمول میں تپ
 یکساں ہونا ہے اس پر ہم بھاری سی میں معلوم ہے ہوگی۔ حال ہو جائی ہے اور
 وقت چتر کی حرکات سے ملنا اپنے منوں میں رہتی ہے۔ اس وقت ہر ایک کے
 نام پر اس کے حالت میں معمول تپ کی جو چیز یعنی تپ کے ٹکڑے خلاف واری نہیں
 کر سکتا اور آپ کے اشاروں پر اپنے سے کہہ رہے ہوں تپ ہے۔ چاہئے کہ وہ یہ معلوم
 ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول پیش دہی کرے گا جو تپ اس سے رہا ہے جس کے ایک
 اگلی چتر سے اب نہیں ہت سکتا۔
 جن مشقوں میں آپ کو چند روز تک متواتر حرکات کرانے سے کہیں حاصل
 ہو سکتے ہیں آپ چاہتے ہیں کہ اس کی تپ میں کریں کہ اس کی چتر ہوگی۔ یہ معمول اور
 تپ کو لے کر اسے آئینہ سے اور یہ معمول کو لے کر قوت دہائی سے مرغوب کرے میں تاکہ
 مت صرف ہوں گے جس میں نہیں دیکھیں کہ چتر ہی آپ کو نام حالت میں ضرور ہوا۔
 کا پہلی حاصل ہوگی گشت ہوگی نہیں کسی طرح یہ ہے کہ معمول خود جن امراء سے
 ناخوش اور وہ آپ کی جو چیزوں کی برخلاف خلاف جو چیزوں سے کام نہ لیتے ہوں۔ بغرض
 حال کی خلاف سے سبقت پانچ جائے۔

جہاں سے جس کو سب سے بڑا مسئلہ علم دیا۔

جس نے سب کو سب دہلی میں دیا۔
 اسی کی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے کچھ اگے
 نہ چلے گئے۔

روز بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل بیکندوں میں آجائے۔
آپ کے اٹا کہنے پر = اٹھ = فوراً آپ کے حکم سے مطابق سمجھنا شروع
ہو جائیں گے معمول کو اجابت کر دو کہ مرکز میں آؤں گی جو حرکت شروع ہو کر وہاں
پھنس = جکڑا ہوا ناکھڑا ہوا وہ حرکت استوار ہیں اور آؤں گی حرکت دیکھ کریں
اور یہ نظر رکھنا ہے اور پاس میں ہاتھ پکڑنے کا عمل کریں اٹھ = فوراً آپ کے حکم
مطابق حرکت کریں گے اور اگر آپ کے معمول کافی دیر ایس ہیں تو وہاں کو فوراً اپنے
دھنوں اور انگلیوں سے آؤں گے مرکز کی جانب متوجہ ہیں اور وہاں ہوئی معلوم ہوگی
جب اٹھ سمجھتی کر اور ہو جائیں گے تو معمول وہاں کہ مرکز کی جانب خود بخود
کہنے آ رہے ہیں کہ فیصلہ کر لیں کہ معمول کو رکھنا ہے یا نہ ہے مثلاً۔
میں نے یہ سنا ہے کہ

[illegible]

اتنا کہ کہ آپ بیٹھائی نظر انداز کر کے۔ میں نے یہی عمل کیا۔ یہ
 کی گئی ہے اس مشن اور ۱۰۰ دوسری مشنوں میں اگر بائیں دستیاب نہ ہو تو آپ اسکی یہ
 کی پھریں سے ملے گی کام لے سکتے ہیں جن کا قطر 3/8 انچ ہو اور بائیں 10 فٹ یا دو دو
 بی کی پھریں سے کام لے سکتے ہیں جن کا قطر 1/4 انچ یا اس سے کچھ کم ہو بائیں ان کی
 10 فٹ ہو۔ ان مشنوں کا عمل ملے گی آدھیں پر چکے اور ان مشن پر چکے اور دھین دیتے
 ہیں مشن مشن سے آپ کا سبب کے ساتھ کا سبب ہونے کا راز معلوم ہو جائے گا اور
 اس طرح آپ اپنے کام سے ناسخ اور حیرت انگیز ہوں گے۔

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمیت

صفت لب ایک ہائیں لیجئے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لبوں کے
چار کونے لیجئے جس سے بنیں دس فت کے لیے چار ہائیں کے کھولے گل آئیں گے اس
میں سے ۱۰ لبوں کے کہ روحانی عمل کیجئے ایک ہائیں (الف۔ ل) ہے اور دوسرا ہائیں
(آ۔ ا) ہے معمول دیا اپنے تمام لبوں میں سے کوئی دو آدھی لے کر ان سے کیجئے کہ ایک
دوسرے کی طرف منہ کر کے دس فت کے واسطے چرکڑے ہوں ایک معمول کے ہائیں
والتھو انگلیوں میں ایک ہائیں کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں دوسرا ہائیں (ج) اسے
دیتے۔ سرا (الف) کر کے ہائیں جانب بھا کر رکھیجئے اس کے سر میں کو مضبوطی سے پکڑنے
کی ہدایت دیتے۔ اسی طرح دوسرے آدھی کے دائیں میں ایک ہائیں کا سرا (الف) اور
بائیں ہاتھ میں دوسرے ہائیں کا سرا (د) دے دیتے جس کو کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔
۱۲۔ چہرے سے کر کے دونوں جانب چھوٹے رہیں اسی طرح آپ نے دو اضافی
معدہ بھی چاہیں گے صغیر و کبیر یعنی ۱۳ و ۱۴ ہوں سے بند کرنا ہے اب آپ ان ۱۳ و ۱۴
سے دائیں بائیں جانب دھت کے واسطے چرکڑے ہوں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی
سے ۱۳ و ۱۴ دونوں کے چھوٹے اشارہ کریں۔ دونوں سے سر کے اسی طرف بھا دیا جائے
۱۵۔ بائیں سے۔ تھو اپنی قوت راہی کو متحرک کرے چہرہ دیتے کہ دونوں اٹے ایک
دوسرے کو پہنچا کریں۔ یعنی ۱۳ میں چھوٹے اور ۱۴ عراب کی طرف نکلیں گا۔ دوسرا عراب

مترحب

نو پندی بصرات کو سورج نکلنے کی آواز کے لئے کہے ہو کہ ہر طرف
کی طرف کر کے ۷۰۰ مرتبہ پڑھو۔ اول آفریادہ گیارہ مرتبہ اور شریف مطلب آفر
قہر آفریادہ گیارہ مرتبہ پڑھو۔ سات دن ایسی کر کے چشم خدا متھرا حاصل
پا کر یکن چاند گوشت سے حرام کے واسطے نہ کریں متر ہے۔

دل کیلئے ہر دے گھبراہٹ پڑا زمین کا
میرا جن میل دے صدقہ کی الدین کا
یا کریم کریم کر یا رحیم رحیم کر
خفت دل کو نرم کر یا غوث عالم و دیگر
میری فریاد ، میری فریاد ، میری فریاد

حب کے لئے نادر چٹکلا

بانی بازار محبت کے لئے ذیل کامل نہایت عجب ہے اور میرا کی
آزمایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ تیری طرح کام کرے گا۔ جو صاحب کریں گے اللہ
تعالیٰ یقیناً کا صاحب ہوں گے ۱۳ دانے سروں کے اعتبار سے گن کر ایک ٹانڈہ پڑھو
اور پھر ان کیس مرتبہ ذیل کی آیت شریف پڑھ کر اس سروں پر دم کریں اور
مطلب کے گھر میں ذیل دیں جس کو کھلا کر مطلب ہے اللہ اللہ تعالیٰ ایک بٹھا
کامیابی ہوگی مگر اصل یہ دعا آستائیس دن کی ہے۔

سروں روز پڑھی جائے گے اور روزانہ اپنی جانے کی گھر یہ یاد رکھیں کہ
محبت میں کامیابی ہوگی میں یوں میں تہائی ہے صلی بنی میں پیش ہے

میں وہی شرف و عہد ہے ہر کام میں اس کو کریں۔

آیت شریف یہ ہے۔

یا معشر الص والانس ان استطعتم ان تصلوا صراط المستقیم
والاخر فانک فوولا تصلون الا سلطان یہ عمل عروث ماہ میں شروع کریں۔

اسم ذات

جن صاحب اسم ذات کی تلاش میں ہیں۔ ان صاحب کو معلوم ہو کہ اسم
ذات اللہ ہی ہے اس کے علاوہ تمام اسم ذات اللہ ہی ہے اس پر چند دیکھیں
تجربہ کر چکا ہوں۔

دلیل اول۔

بزرگان دین نے جس قدر اسم ذات تحقیق کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا
اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسم ذات کی ہو انکس اللہ
ضرور شامل ہوگا یہی تک کہ اسم اللہ میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا اور
ایک بہت جلدی اور نونے والی دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ ہر حال اللہ ہی رہتا ہے
دیکھو اسم اللہ ہی رہتا ہے دیکھو اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا۔ل۔ل۔ح)
قرآن پاک میں ہے۔ اللہ بٹھا فی السموات والارض اب دوسرا حرف
لام گرا اور قولہ رہ گیا (ل۔ح) یہی خدا کا نام ہے لفظ مقالی اسمون
والارض۔ اب دوسرا لام بھی گرا اور صرف ح باقی رہ گئی اور یہی خدا کی
نام ہے لالہ ہو اللہ ہر حال میں اللہ ہی رہتا ہے اور یہ اسم ذات پر کامل دلیل
ہے اور کسی اسم میں یہ شے نہیں ہے کہ ہر تبدیلی میں انکی ذات میں فرق نہ
آئے آپ کا اسم اسمائے اولیہ میں سے لیں اس کے حرف یا حروف گردوں

سے وہ اسم ہے معنی ہو جانے گا۔ اللہ کی صفت کامل یہی ہے کہ ہر حال میں کمال
 و تہل میں اللہ ہی رہے گا ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک عجز و تہل
 انسان سے پاک ہے۔ اعتراض نہیں ہے۔ اپنی اپنی زبان میں اللہ کا ہر صفت
 مگر یہ خصوصیت صرف عربی کے نام اللہ ہی میں ہے۔ کہ حرف گمراہی
 کے بعد بھی اس کی معنوی حیثیت قائم رہتی ہے دوسری زبان میں یہ عربی
 باقی نہیں رہتی ہے مثلاً ہندی زبان میں خدا کا نام انشور، بنگالی ہے۔ اگر عرب
 میں حرف اللہ اور حرف بے گرا دیا جائے تو باقی شواہد مگر ان ربیکا ہو سکتی
 ہے اور کوئی اسے نہیں پوتا۔ اگر عربی میں خدا کا نام کاڑ ہے اگر اس کا اصل
 حرف اٹھ لیا جائے تو آواز دہ گیا جو ہے سننے ہے مگر اللہ تعالیٰ میں ہر حال میں
 سننے جملہ رہتا ہے۔ اللہ، نہ، ہو یہ سب سننے اور اسم ذات پر مطبق ہیں
 اللہ باقی کے یہ سننے ہیں۔ کہ ہر حال میں اللہ ہی باقی رہے گا۔ وہ من مشرک
 الیٰ مطہر۔

ایک عجیب عمل

لوہا تو اب بھی موجود ہے مگر دوست و دلو نہیں ہوسم جاسکے خدا کا پاک کام
 اب بھی ہے مگر حضرت آدم کی زبان نہیں ہے کہ چلک مارے بلکہ بتیں کو مسحت
 کے جزاوں کوں سے لے آئے۔ وہ اب بھی شق ہو سکتے ہیں مگر مصائب موسیٰ کی
 ضرورت ہے۔ مردے اب بھی زندہ ہو سکتے ہیں مگر اللہ اب بھی زندہ ہے۔ دنیا کے ہر
 گوشہ میں کون (سک) کی کی نہیں مگر سب صحاب کلف کوئی نہیں۔ فرض کہ سب کچھ
 ہے اور کچھ نہیں ہے۔ تیش بھی ہے پہاڑ بھی ہیں مگر بازو لے فرماؤ میں ہے ایک بزرگ
 سے ایک عمل حاصل ہوا تھا۔ اس زمانے میں اس عمل کے کرنے والوں نے قاعدہ پاد میں
 یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ اس سے آسمان سے روپے کی بارش ہونے لگے گی یا کوئی عزائم ہو

سب مزاج افراد اور افراد مزاج دونوں کا کہنے ہیں کہ جو کھو گئے کر کے میں
 تک روزانہ ہی رہے ہیں حقا کہ اس کا نصف کیا تو چار پارہ کو نصف کیا تو ۱۱۔ روز
 افراد سے کہتے ہیں کہ ابتداء میں تو روزانہ جو کھو گئے کہنے میں فرد ہو جائے جسے
 اس کا نصف ۱۰ افراد اس کا نصف پانچ افراد سے کہتے ہیں۔ کہ جو ابتداء میں سے فرد
 ہو جسے یہاں تک کہ غلیظت کے روزانہ ہیں جب ایک فرد کا قول ہے کہ میں کو جس سے
 محبت ہے جی پکار پکار سے اور تین کو جس سے اور اپنے غیر جس سے محبت ہے جی
 نہیں کو چار سے دوسرے کی محبت یہ ہے کہ حروف روزانہ میں فطرتی محبت ہے اور
 میں ہی قول کو چارہ مستمر رہتا رہتا اور تجزیہ سے یہ بہت ہاڑ پڑا۔ اب معلوم ہوا کہ
 حروف روزانہ میں صرف تین ہیں ب۔ و۔ ج۔ اور اس وقت میں ہی کا بیان کرتا ہوں باقی
 اقسام بھر چکے ہیں کہ ان تین حروفوں کے اندر چودہ ہیں۔ حروف اپنے جن میں روزانہ
 محبت پائیدار رکھے ہوئے ہیں اور ان حروف میں ایک متعلقہ کسی قوت ہے اور جذبہ قلب کا
 خاص اثر ہے یہ تین حروف فرائض محبت کی نہیں ہیں چار محبت کے واسطے اس سے کام
 آپ کا کوئی مزاج ناراض ہے کوئی دوست فساد میں سے کہاں لپٹی میں پھرتی ہے تو مجھ
 خدا اس سے بہت فائدہ ہوگا محبت حق ہے مگر نامکن نہیں اس زمانے میں نامکن
 اس لئے کہا جائے کہ لوگ محبت کرنے سے ہی چراتے ہیں اور عام طریق پر یہاں محبت
 چاہتے ہیں کہ کوئی محبت نہ کرنا چاہے اور وہ تین دن میں خاص اثر ہو جائے ہاں یہاں بھی
 ممکن ہے مگر جب عامل بن جائے ترکیب یہ ہے کہ مظهر ان کی سیاحتی بنائے اور بنا
 قہم کسی کھڑی کا بنائے تو یہ کا قہم نہ ہو اور روزانہ ایک سو پانچ حروف لکھ کر اور انکی گولیاں
 بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں چھیلیاں ہوں اگر ایسا پانی
 قریب نہیں ہے تو زمین میں دن کو پکڑا کریں۔ روزانہ لکھے ہوئے حروف روزانہ ہی پانی
 ڈالنے یا دن کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کسی دن کے منع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں
 حلق شروع کرنے کی کوئی باریک یا دن مقرر نہیں ہے نہ روزانہ لکھنے کے واسطے کسی خاص

۷۸۶

۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵

عمل خاص

کوئی محبت روزانہ سے لاپتہ ہے اس کے مرنے جینے کی کوئی اصلاح نہیں
 ہے ایسے کم محبت کے واسطے یہ عمل کام نہیں اور تین خدا کے پاک کام میں بہت اثر ہے
 ممکن ہے کہ مدت روزانہ کے لاپتہ پر اثر ہو جائے مگر جو شخص اصل میں بڑا گتہ عورت
 ہو مرد ہو یا طائر ہو یا کوئی پتہ کم ہو گیا ہے تو یہ نفس بہت اثر کرتا ہے۔ ابتداء اللہ تعالیٰ بڑا گتہ
 ہوا یا گتہ شدہ واپس آئے گا۔ یہ نفس بہت مجرب ثابت ہوا ہے اور اکثر کامیابی ہوئی ہے۔
 اس حلق کو کسی طرح لکھ کر اور روزانہ میں مقرر یا گتہ شدہ کا نام لکھ کر نام معدہ اللہ کے
 نکلیں اگر ہاں کا نام معلوم نہ ہو تو صرف اسی کا نام نکلیں اور اس حلق کو کسی اونچے درخت
 پر سب سے اونچی شاخ میں یا گتہ دیا جائے کی ترکیب یہ ہے کہ حلق کے کنارے میں
 دھاگا باندھ کر دو دھاگہ نہیں سے باندھ دیں تاکہ حلق ہو اس اثر سے رہے خدا چاہے تو وہ

چاہتے ہیں وہیں کی رکاوٹ دور ہوگی۔

۷۸۶

۷۸۷	۷۸۱	۷۷۸	۷۷۵
۷۷۹	۷۷۳	۷۶۸	۷۸۰
۷۷۳	۷۷۶	۷۸۳	۷۶۹
۷۸۲	۷۷۰	۷۷۴	۷۷۷

فقیر

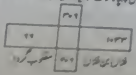
حضرت علی علیہ السلام نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت سلیمان قاضی
 ۱۔ اُن کا گورنر بنا کر روانہ کیا آپ ایک جائز نخل میں دانے ہونے مانگیں میں آئے
 مسجد میں جا کر بیٹھ گئے جب لوگوں نے دیکھا کہ امارا گورنر تو بالکل چرم پر
 بد معاشرہ نے سرافا یا سب سے پہلے نخل شہر نے آکر کھیت کی کہ آپ کو سلیم اللہ
 ہے توقف جان کر غلط سے بچا دیار میں نے آدم کا رکھی ہے۔ اجناس کی قیمت بڑھا
 ہے۔ غریبوں پر روزی ٹھک ہوگی۔ آپ کو خزانے ہمارا سر پرست بتایا ہے اس کا حکم
 فرمایا۔ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ یہ دیار جان کا جو چم چوری ہے اس کو بچا کر
 آپ کا آدمی چم چوری کے پاس گیا اور چم چوری نے کہا مجھے اس وقت فرصت نہیں ہے۔
 جب فرصت ملے گی آؤں گا۔ اس آدمی نے آکر جواب دے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ
 دکان کے ہاتھوں سے جا کر کہو کہ چم چوری کو لے کر آئیں۔ ہاتھ لو بے اور چم کے
 آؤ اُن جس سے قولا جاتا ہے آپ کے آدمی نے دکان پر جا کر آدمی کی پانوں کو گورنر
 صاحب کا ختم ہے کہ چم چوری کو لے کر آئیں اس آدمی کا چم چور تھا کہ تمام دکانوں کے
 ہاتھ چھونے اور بلا سے سب چم چوری کے سر پر کر پڑا تھا پانوں پر پنا شروع ہو گئے

چم چوری سراسیمہ بیٹھا ہوا تھا گورنر آکر قدموں پر گر پڑا کہ حضور رحم فرمائیے اُن نے کہا کہ
 خضاف سے انکار داری اور جہالت کر۔ دوسری مرتبہ آپ سے عرض کیا کہ شہر میں
 چم چوری کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ بد معاشرہ لوگ بے خوف ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ شہر میں
 اعلان کرو آج کوئی دکان بند کرے میں ہی کھلی ہوئی دکان میں چھوڑ کر اپنے اپنے گھر
 جائیں آپ نے ایک آدمی کو وقفہ کر دیا کہ فلاں طرف جنگل میں جاؤ وہاں ایک سنا تمام
 کوٹے گا اس کو یہ وقفہ دے دیا۔ جب رات آئی لوگوں نے دیکھا کہ شہر کی برگ کوچہ اور
 بازار میں بے شمار گھوڑے دے رہے ہیں جو جس دکان یا مکان سے ندری نیت سے

گزناتے گئے اسے لپیٹ جاتے ہیں۔
 ۱۔ آپ تمام رات دکان کھلے سے کھڑا ہے۔ بانک شہر میں سو رہا ہے کیا ممکن
 کر کوئی آگ اٹھے آپ بدستور مسجد میں بیٹھے رہے اور شہر میں ایسا اتفاق کہ کوئی کسی کو
 بلی نیت سے آگ لگاؤ کر نہیں دیکھ سکتا۔ عجیب ہے۔
 فاکسدر من جہاں راجہ خدات منکر
 تو چہ دانی کہ در دنیا گرو سارے ہاشم

روحانی چٹکلا

اگر کوئی شخص آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے اور تنہا پہنچتا ہے تو سچر
 کے دن چھین مینہ کوئی ہو اور طمع آفتاب اس عقل کو سرم کی حق پر کندہ کر کے اس
 عقل کے مکان کی چھوٹی دھڑکی جس میں دھڑکے اور جھنجھٹا اس کی زبان بند ہو جائے گی
 اور وہ پریشان کرے اور تنہا ہاتھ کر دے فلاں میں فلاں کی جگہ اس کا نام



خاکہ ریت میں بھری ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعی یہ جس ایک جگہ ہے کہ
ایک معمولی تو اس قسم کے بیٹام موصول کرنے کا تربیت و تہذیب جو کہ ہر شخص سے
ہر شخص کے واسطے ہے یہ بیٹام حاصل کرتے ہیں اور ملتی ہوئی خود بخود اور وہ بیٹام کھانے
کی۔

اور اس کی بہترین بجس

تحریر کام

تجربہ

علم الاعداد مراقبات سنہ ۱۹۵۸ء	علم الاعداد مراقبات سنہ ۱۹۵۸ء
روحوں سے ملاقات سنہ ۱۹۵۸ء	روحوں سے ملاقات سنہ ۱۹۵۸ء
خصائص الصغیر درم حدیث و احادیث جز ۱ و ۲ سنہ ۱۹۵۸ء	خصائص الصغیر درم حدیث و احادیث جز ۱ و ۲ سنہ ۱۹۵۸ء
حلقہ عمل آئینہ پیش قدمی سنہ ۱۹۵۸ء	حلقہ عمل آئینہ پیش قدمی سنہ ۱۹۵۸ء
نوح سبحانی	نوح سبحانی

ایک جگہ ہر ایک ریت بجا دیتے جس کی تہذیب و اخلاق ہو اور ایک
جس سے ہونے والی ہر قسم کی لبا ہر کچھ ایک مثال یا ایک چیز کا کھواڑا
کے چسپانے ہوتے ہیں وہ معمول کو کچھ ایک معمول کے ہاتھ میں اڑنے کا کچھ
سہ ایک دوسرے معمول اور ان کے ہاتھ میں اس کا پاؤں سر لے دیتے اور اپنے دل میں کوئی
فصل یا کوئی خاکہ خود قائم کچھ اس اثناء میں معمول سے کہہ دیتے کہ وہ بالکل خاص ہر
معمول کھڑے رہیں اصحاب ہستی میں ذرا سی تھوڑا کچھ نہ ہوں کہ بتا دیتے کہ یہ
بحیثیت عامل کسی خاص حرف بھی یا خاکہ کا تصور دل میں کہہ دے جس کا عمل
ان کے نوپر بہت جلد نازل ہوگا اور جس کی وجہ سے معمول کا دایاں ہاتھ اس طرح حرکت
کرنے لگے گا کہ مثل ریت کی ریت سے چھو جائے گی اور اس ریت میں وہ حرف یا خاکہ
بن جائے گا۔

معمول سے کہہ دیتے کہ وہ مثل کی حرکت کے خلاف کوئی حرامی مل نہ
کریں۔ اس کو اپنے کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان ہو کہ خود ہر اس بیٹام یا خاکہ پر
بھاہا کا تو آپ خود اور آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے
ہاتھ اور انہر اور پچھلے حرکت کر رہے جس سے وہ مثل آہستہ آہستہ وہی معمول قطعاً یا

ایکے میں مہر و معادن ہوا اور فراموشی ہاتھ لئے اور اس کے سوال کا جواب کہتے نہیں گئے۔
ہم نے اس معنی کی بار بار آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو نقل
مکمل جواب دینے میں کسی نہ کامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا عظام یا مدد کی
حقت ضرورت تھی۔ الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم یعنی روحانی طریقہ سے دور کی چیزیں
دیکھ لینے کی یاد دہانی آواز میں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے
والوں سے سلسلہ عظام و رسانی کا کام کرنے کا جتنی ذریعہ ہے آخر اللہ کر مہل میں روحانی
حالت معنوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے سہارہ کا کام لیتی ہے۔

وہاں کا خیال معمول کھنے یا بندہ عظام کے دماغ پر اپنا نقش اول دیتا ہے اور اس
سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس عظام یا خیال کو اسی زبان سے
کہہ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب
مائل کرنے کے لئے وہوں معمول کے دماغ اور دل کی باہمی ہمہ روی اور حرکت عمل
کی حقت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو زبان پر نقش کر لیتے گا۔

اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق نیموئی ٹیکری ٹیشن اور بھابھرا کے استعمال میں
ہوئی ہوتا ہے جس سے زمانہ حال کے حاسنین اور غور و لوئس کام لیتے ہیں۔ اسی قسم کی خود
نیموئی کی مشق ہے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔

جن کو تربیت دلی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے
تلقین طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی عقلی اور اندرونی
طاقتوں کی نشو و نما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے
تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف عقلی طاقتوں کی تربیت اور دینا دینے میں اپنی زندگی کی
بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیے بہشت کی سکونت آپ کی دماغ میں موجود ہے دروازہ
کھٹکا نہیں یہ ضرور کھل جائے گا۔ اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور
ضرور اظہار روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے
اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا متنز

اس علم میں زیادہ لوگ اوجھل محسوس نہیں ہیں کہ تصور کے ہونے عظام کو حاصل
کریں بلکہ اگر وہ عظام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب
بھی دے دیں جس سے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لئے لیجئے اور اس سے کہئے کہ اپنے دل
میں سوچے بعد ازاں بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمول سے کام لینے کے لئے ایسے
شخص کو لیجئے جس کا اس تجربہ کا بڑا احق ہو اور جو عظام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ
لیجئے کہ اے میں نے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لئے کر اس
کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل بھول اور خاموشی بن کر کھڑے رہیں۔

اب اس شخص کو کہئے کہ اپنا سوال ایک سوہو کر دھیان کر کے فوراً اپنی جبل ریت
پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہئے کہ کسی اپنے دوست یا
اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہیے اس کو خاموشی
کے ساتھ دلی ہی دل میں اس اہمیت یا روح سے التجا کرتی چاہیے کہ وہ سوال کا جواب

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا تہتر

تحریر

(عقلمندی کا حلقہ) پہلے صحت میں کشف پہنائی کے بعد صفا میں لڑتے ہوئے
کے لئے ہیں۔ ہمارے ملک کے ماہرین تحریر و کتاب کے ذریعے سے عوام میں جسمانی کا حلقہ
بھی کرتے ہیں اور جسم کی تکلیف اور صلا حلقہ لوگوں کی بہتر تعلیم اور انجمنوں کا جوہر
میں اس صلا کے خراپاں، بھار، گھٹا، پانی، مارنے کی خون میں زہریلے پھینک دیا
غیر وہ ذہن انہیں روحانی صحتوں سے ہٹا ہے۔

مریض سے کہئے کہ سیدہ حاکمہ راہر کہ ہاتھ سے دو اعضاء کے دوسرے ہاتھ سے
 اسی طرح ایک دوسرے سے تدریست آئی سے غولہ معمول ہو غولہ غیر معمول ہو گئے کہ
 دونوں اعضاء کی دوسری جانب کے سر کی گرفت کر لے اس طرح ایک عضلہ طبیعت
 بن جاتا ہے آپ طبیعت عامل ایک یا دو سمت ملید ہو کر دو مرکز سے ہو جائیں اور اپنے
 انوں ہاتھوں سے جن کی انگلیاں پھیل ہوئی ہوں سر پریم کے عضلہ طبیعت پھیرنے کا عمل
 کیجئے ہاتھ پہلے مریض کے سر کی طرف لے جا کر دوسرے ہاتھ سے انارٹائیم اور وہاں
 سے اعضاء کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے چنے پر سے
 لے جاتے ہیں اس کے سر پر لے جاتے ہیں ہر عمل کے بعد جھک کر یا کیجئے یہ عمل
 کرتے ہوئے حسب اہل ضرورتی جو چیز بھی گئے

[illegible]

و بعد از آنکه دست او رو به آسمان کرد
فرمود: ای یحییٰ! سے کام لے کر اسی طرف توجہ پھیرنے کا عمل کر۔ یہ تو چہ
مرضی ہو۔ معلوم دونوں موصوم ہوا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب منہ جیسی ہیر
دور رہی ہے۔ اور یہ چہ تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا محسوس کریں گے۔
اس مصلحت کے ساتھ کو خوشی مند کے تندر دوایا کے ماہروں سے پسند کیا تھا۔ اس کے
اپنے سے منہ سے نہایت حیرت انگیز طرک کا سامانی کے ساتھ کیا خود اسے اپنے
تندرست مریضوں کو اس سے ذرا پیسے سے شعیاب کیا ہے۔ جہاں میں اس کے کچھ قندہ
حاصل نہ ہوا تھا تندر دوایا کے منوں کی جو ہے یہ کی فیکس استعمال کرتے ہیں جو پانچ فٹ
لمبی اور چھ میٹر سے لمبائی کے لمبے سے دو ٹوکروں میں مکی ہوئی ہوتی ہے اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ وہ کیا بھی پتہ میں گیا ہے کہ سبز بیدی کی فیکس میں کس قدر صحت اور مفید میں
سودہ ہے اسی تجربے کے اصول پر عمل دیا کہ اس کے منہ نامعلوم کتنے مریض اچھے کئے
چین میں کو مختلف مراضی سے پریشان کر رکھا تھا مثلاً دوسرے منوں کا دورہ جھٹکا ہو۔ مختلف قسم
کے داء وغیرہ سے کی تکلیف دہ کی دوزخ اور غیرہ۔

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تंत्र

سچر کے دن بعد وہ چہرہ کو تفریبا ایک بیجے دن کے ٹی کی موچھ کا ایک پان
کات نوادر رکھتے یا سرخ یا کسی چھوٹے سے پرندہ کا ایک پر بازہ کاٹے لوسا ایک دشمن کے
واسطے مل کر رہے ہو تو اس کا نام مسدوالہ کے کاغذ پر لکھ (سیاہ روشنی سے) اور اس کا
دلوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیس مرتبہ پڑھو۔ فَعَلَعَلْهُمُ خَعَصِفْ فَا مَحْزُونٌ
اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر چھوٹک کر کسی دیوانے یا قبرستان میں دفن کر دے اور
دو شخصوں کے درمیان جدلی مقصود ہے تو دلوں کے نام کاغذ پر مسدوالہ کے تھکوا کر اس
کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں۔ حکم خدا دوسرے سینوں تک حامل
معلوم ہوگا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

روحانی تंत्र

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مریم مسدوالہ اور اس سہار سے معلوم
ثانی یا نافع یا سلام کے اصدواج کر کے نقش شبت آتش مال سے پر کر کے چینی کی طشت
رہب زعفران سے اس شبت کو لکھ کر روزانہ مریم کو دھو کر چلایا کرو انتہاء اللہ تعالیٰ
تیسرے دن سے آج صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھیں ہر نام کے
سیاحہ نقاشا کے اصدواجی شامل کر کے سبج نہار منہ چلایا کرے۔

۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳

۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶

۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹

اگر کوئی شخص کم ہو گیا ہو یا ہمارے گناہوں سے اس شخص معلوم کو باطلہارت کاغذ پر لکھ
کر درمی طرح کشادہ ایک دھاکے میں باندھ کر اگلے درخت پر باندھ دے حکم خدا
عقل واپس آئے گا۔ نقش معلوم یہ ہے نقش کے چھ نام مقرر کا مسدوالہ کے لکھیں۔
(نقاش بن نقاش باز کرد)

نقش فتح نامہ

ہر شخص کسی مقصد میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ چندہ نقش نکھار کر
اور روزانہ پانی میں اطل دیا کرے جس میں چھینیں ہوں گویاں بنا کر اور آٹے میں پیٹ
کر ہر کسی تک پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے۔

نقش برائے اولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بیس بکری کو صل نہ رہتا ہو تو قرین
ہو (مض) میں ہو تو اس نقش معلوم کو باطلہارت لکھ کر اس کی قر سے باندھ دے حکم خدا
صل قرہ پڑا ہے۔

بہرہمیں کر سکتے۔ ایمن کی طور اوسطی کی رعایت ہو۔ باوجود ایمن دل رہے ہیں۔ ایمن کے خیالات منشر ہوتے ہیں۔ انہرگز قبول نہ کریں گے۔

طریق عمل:

طریق عمل:
کامیابی اور تعمیری سی کشش سے چٹان ناز کرنے کے لئے تمام ان صفات کی ضرورت ہے جو مسر اور (عالم سرخیزم) میں ہوتی جا سکتیں۔ اس کے انکام باطن۔
مشغل اور مضبوط ہوں۔ تاکہ معمول پر اپنے خیالات نہا سکے۔ چٹان جو کامیابی راہ سے بہ
سر مشغل افراد سے دو تین صد تک کسی ایک نئے کی طرف دیکھا جائے اور اس
راہ سے میں غلبہ ہی ایک ہی خیال پر جماد ہے۔

ڈانے میں طب کی ایک سی جیاں کی عمارت ہے۔
 مشہور میٹانم کے مال ڈاکٹر بریڈ نے اپنا قلم حسب ذیل لکھا ہے۔ کوئی چیز
 چمک دلا دینے یا تمنا کے گھر سے گھر کے لئے اور اول دردم آنگلی میں پکڑا (میں اپنے خنزیر کا بکس
 استعمال کیا کرتا ہوں) اور اس کو معمول کی چوٹیائی سے قریب بارہ اونچے کے قسطے پر ایسے
 مقام پر سے اٹھا کر کہ جہاں سے اس کو گھوڑوں کی دونوں ٹانگوں ایک مرکز پر کر کے دیکھنا
 چاہئے اور اسی جگہ ہاتھ سے استعمال کے ساتھ دیکھنا ہے۔

(اہل انوار اور اہل اسلام کے صوفیہ طریقے میں ناک کے سواے ہر نظر ہمارا ایک نادر طریقہ مانا گیا ہے۔ اس طریقے سے اکثر تیز جس کو توں میں روشن ضمیری پیدا ہو رہا کرتی ہے) معمول کو سمجھا دیا جائے کہ اس سے شے کی طرف خوب نظر جمائے دیکھتے رہو۔ اول یہ اثر ہوگا کہ چلتی بسٹو نے گھٹیں گی۔ پھر پھیل جائیں گی۔ جب اس حالت کو ذرا ایک عرصہ ہو جائے اور معمول کی صورت سے فطرت ہی معصوم ہونے لگے تو اپنے دائیں ہاتھ کی اول دوم انگلیاں ذرا پھیلا کر اور مطلعہ و متحدہ کر کے اس چمک دار شے کی قریب سے معمول کی آنکھوں کے پہنوں کے پاس کو لے جاؤ۔ گمان غالب ہے کہ اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں اور معمول اپنی آنکھیں کھولے رہے تو بالکل شروع کر دو اور اس سے کہہ دو کہ جب دوبارہ انگلیاں پہنوں کے

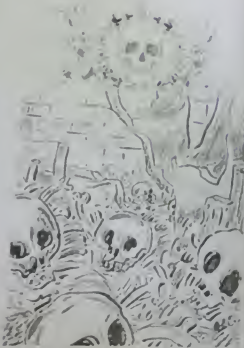
أصول مینا نزم

یہ کہہ دیا گیا ہے کہ یہاں خودی خواب کسی نے کی طرف ٹھنکی ہانہ کر دیا۔ خیال بیکور کئے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر صرف توجہ ہی بیکور کی جائے اور کسی نے نہ دیکھا جائے تو اس سے معمولی خند پیدا ہوگی۔ اس کام کے لئے قمر جس میں خند منفیسی اثر موجود ہے بڑے کام کے ہیں۔ سب سے بہتر خیال جو معمول کے خیال ہونا چاہئے۔ وہ اثر ہو جانے کی امید ہے۔ ایک چیز کی امید رکھنا اور خواہش کی باتیں ہیں۔ ہلکا آہی ہلکا سے کی خواہش نہیں کرتا بلکہ دوس لے بھکا چپکے میں بات کی امید ہوتی ہے۔ یہ حال تا فرض ہے کہ اگر معمول میں امید کا خیال نہ ہو تو اس پیدا کر دے۔ معمول کی توجہ اپنی طرف نہ لگائے۔ اس کا خیال بیکور کر دے۔ اس کا کر دے اور اس طرح خواب کی امید اس کے دل میں پیدا کر دے۔ جس شخص پر عمل ہوئے خوشتر دیکھ لیا ہو گا اس کو جلدی اختیار آجائے گا۔ اگر معمول میں امید ہو تو ظلم و مافی کا اس میں اثر ہونے لگتا ہے۔ اگر کسی شخص کو جسے خند نہ آتی ہو ایسی ہے جس کی نسبت خواب آ رہا ہوئے گا احمال ہو لیکن وہ حقیقت خواب آ رہا ہوئے گا۔ زور دہاں سب سے کر اسے خند آجائے گی امید خفی خند آجائے گی۔

معمول میں اگر قلب کو کچھ عرصے تک سہکتا رکھیں اور نہایت احتیاط
ساتھ نظر جمائے رکھیں کی قابلیت ہو تو وہ نہایت جلدی از قبول کرے گا۔ وہ لوگ

بہت دشوار ہیں اور جہائی کے محل آسان اور یہ جگہ قدرتی راز تھیں اور کوئی جہاز
 پہنچ کر جب کے محل دشوار کیوں ہیں اور جہائی کے آسان کیاں ہیں جہاز
 حقیقی کام دیتی ہے جب محل بھی دلتا کرتا رہتا ہوں اور جس کو اللہ چاہتا ہے وہ
 ہو جاتا ہے لیکن جہائی کے محل نہ اسے کیا ہے نہ اس قدر مشکل اور سہانہ ہو کر
 کے شائقین بھی بہت کم ہیں بعض اصحاب کو ضرورت ہوتی ہے اس کے لیے
 درج کرتا ہوں جو آزمودہ ہے لیکن جس جگہ شریعت امانت دیتی ہو اس جگہ
 کریں سہاقتی کسی کو محض اپنے نفس کی خاطر آزاد نہ کریں۔
 ترکیب :-

ترکیب یہ ہے کہ جن دو حصوں میں خلاف شرع میل ہوں برو کے
 انہیں اگر والدہ کا نام ملازم ہو سکے تو وہ بھی شامل کر لیں اگر نہ ہو سکے تو چھوٹی
 قسمی دونوں کے نام بٹا کر کے دو سطروں میں لکھیں اور صدر و سطر کر لیں سورۃ
 یہ اکو نام کریں اور اس سطر کو یعنی برو نام کی سطروں کو جو صدر و سطر لکھا ہے
 حروف میں ملا دیں اس طرح کہ پہلے سورۃ کا حرف ہر سورۃ ہر نام کا حرف ہر
 کے حروف فتح ہو جائیں تو سورۃ کے حروف اول سے فوت کر لیں یہی تک کہ سطر
 حروف فتح ہو جائیں اب ہر نام حروف کو کھڑ کر کے جس قدر شمار میں ہوں من اول
 آٹنی چال میں پر کریں اور اس مثلث کے گرد اگر من تمام حروف کو لکھ دیں۔
 چاروں گوشوں میں یا عزرائیل لکھ دیں اور اس حقیقی کو گرد کے گوشوں میں ہاتھ دے کر
 میں دفن کریں منہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں دونوں میں سزا دقت ہو جائے گی مردے کو
 میں سے ایک گردہ کھڑا کی جگہ سے حاصل کریں یہ عقل فرد مغرب میں پر کریں اور
 مغرب ہی قبر میں دفن کر دیں۔



سائی دلی جائے۔

جب تک میں پندرہ صد تک پہنچوں گا تم دائیں جانب گھومتے رہو۔
بھروسہ ہو جائے۔

اور جب وہ دائیں حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو جماعت کو کہیں
حرکت کرو کے نہیں۔ بجائے اس کے اسی حرکت کا مطاب ہو جائے اور بار بار گھومیں
اور آپ کمال یسوی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت راہی کو حرکت
تو وہ دائیں جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلا جائے گا دائیں جانب راہ
کرنے لگے گا۔

اس لحاظ کیجئے دائے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو ہار دیکھے گا یا ایک لم
قد رتی مجبور قرار دے گا۔ حالانکہ بہت سی عام اور اصول سنسن کے باقیہ وقت ہوتا ہے
اس عمل کے دوسرے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی صورت
کو خبر نہیں ہوتی اور نہ معمول کو اس سے آگاہی ہوتی ہے اس عمل کو کسی آدمیوں پر کیجئے
آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوتی وہ اس
برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ اثر یا گہمی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک
مربع طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام آدمی جس معمولوں پر اپنا اثر داخل کھینچتے ہیں غراہ
لوگ کسی قدر ایسی غلطی حیران کیوں نہ ہو۔

یہ مشق تیز دوا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارکردگیوں کو
دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے معرہوں اور
مستندانوں کی قوتیں علم کی طرف مبذول ہو۔

دائیں کی بجائے آپ کوئی دھات کا بتن یا راکٹی لے لیں جس کی بیٹی
محب ہو۔ ایک چوڑا بتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اس کو ہموافز پر رکھ دیجئے اپنے
معمول کو اس بتن کے اندر رکھنا ہونے کی جماعت کیجئے۔ پاؤں بتن کے پیچھے ہیں

یہ جسم اس کے باطنی حصے میں حواظ رہیں کسی طرف جھکے نہ پائے۔ ہاں چھریاں
اس کے دائیں میں پکڑا دیجئے کہ اس کے جسم کا وزن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز
مشق بتن کے اندر ہے۔

پھر نہ رہتے پائے اس کو ہاتھ کے ہموافز میں مڑا رہے۔ اب اگر آپ
مستحکم ارادہ سے قوت سے دھاتے کہ اس کو دائیں یا دائیں گھومنے یا پکڑ کرنے کا حکم دیں
تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس جتنی بات کے پاؤں جھے ہوئے وہ آپ کی مرضی سے
مطابق اس کو یہی معمول کو تھمادی ہے اس مشق کا عمل کلی آدمیوں پر کرنے سے معلوم
ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے اور آپ کو جماعت میں ضرور کامیابی حاصل
ہوگی۔

[illegible]

ڈاکنی کے حاضر کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق منظر کا چاہ کر میں اور انکی حاضر خدمت ہوگی۔
 طریقہ یہ ہے۔ جب انکی سوئچ گرہن یا چاند گرہن لگائی رات میں چاند گرہن یا
 گرہن کی رات کے مابین جو گارج یہ تھی کا چراغ جلا دیں۔ چراغ تین یا
 چار میں دور کام بگڑ جائے گا چراغ جلائے کے بعد ایک رات کے بعد
 مندرجہ ذیل منظر کا 108 بار پڑھے یعنی چاہ کرے۔ قرآن کی حاضر ہوگی۔
 شکل بہت ہی سادہ (ذرا کافی) ہوگی۔ قرآن مست یکن جس سوال کی غرض سے
 یہ خوف کرنا اور جو دل میں طیال ہوا تمک لے۔

متر ہے۔ ہم لوگ مشورہ دہرئی جو ہا جس کے جوہر یک ہیں جوہر
ہنست ہر جوہر دہرئی جوہر یک ہیں جوہر ہی چنی چنی جوہر
جوہر کی جوہر کی حرم سے ہلی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر
سے کہہ جوہر سے کہہ کہہ جوہر کی جوہر سے کہہ جوہر سے کہہ
کان سے کہہ جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر
چنی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر کی جوہر

منتر مرگی جھارنے کا

[illegible]

موجنی برم را کس

[illegible]

منتر چورنگی کا

[illegible][illegible]

منتر سہ

رہے ہوگی اکھن ملان کی اپنی ریت است رگو رگی قمران
وہا اتر ہو کہ جھڑ میں ایک کانی ملی گا گا ریتا سب ان کی تہا
کھان کی بی بی لکھو وہیں قابل ایں عروسی تہا ہے اسے سدا کے
سہ کو چنے کا سنے کوئی نہ چنے کا چل کر پ ارب اس ہے
چل تا ۱۰۰۰ ہے سب سوئے کران چا ہر ان میں سدا کے لکھو
راں رگول میں مل کے کی لکھ میں سے کو سدا کے لکھو لکھو
ہاں ہوا ہو ایک سدا کے لکھو اس دوسرا چنے سدا کے لکھو لکھو

آب

۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے

حاضرات نائون ایچ

من

وہا اتر ہو کہ جھڑ میں ایک کانی ملی گا گا ریتا سب ان کی تہا

قریب

۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے

حاضرات موکات

حاضرات کا متا دیو کی

منتر

اہم سوتا سے تخت مان وغیرہ آویں استار و بی بی جاویں حضرت سید

جاویں۔

رہے ہوگی اکھن ملان کی اپنی ریت است رگو رگی قمران
وہا اتر ہو کہ جھڑ میں ایک کانی ملی گا گا ریتا سب ان کی تہا
کھان کی بی بی لکھو وہیں قابل ایں عروسی تہا ہے اسے سدا کے
سہ کو چنے کا سنے کوئی نہ چنے کا چل کر پ ارب اس ہے
چل تا ۱۰۰۰ ہے سب سوئے کران چا ہر ان میں سدا کے لکھو
راں رگول میں مل کے کی لکھ میں سے کو سدا کے لکھو لکھو
ہاں ہوا ہو ایک سدا کے لکھو اس دوسرا چنے سدا کے لکھو لکھو

حاضرات حنومان

۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے

۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے

حاضرات نائون ایچ

من

وہا اتر ہو کہ جھڑ میں ایک کانی ملی گا گا ریتا سب ان کی تہا

قریب

۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے
۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے ۱۰۰۰ ہوتے

خلط خیال!

میں ایک مسلمان ہوں گو سراپا خلط اور کناہ گردان میرا ایمان ہے کہ خدا کا
 پاک کلام ہر دہی کا مقدس نام اور سے خالی نہیں ہوتا میرے سامنے قرآن پاک کا
 اعلان ہے کہ کوئی شے مخلوق نہیں ہو گی آسمان میں نہ زمین میں نہ آسمان کے اندر نہ اس
 کے ساتھ ہو۔ تر جہا ہے پاک۔ اس کی بزرگی سے کوئی کس کا متغیہ نہیں ہے مگر جنت جگہ
 میں ہو تاکہ خلط اور تصان ہو جاتا ہے مگر یہ جنت کہ خدا کے کلام اور نام میں ہرگز
 ہرگز کوست اور تصان پہنچا نہیں ہے اثر نہ کرنے کا اثر ہونے کی اور نہ ہوتے ہیں۔
 مگر آپ کا کلام ایسا تھا۔ ہم آپ سے کوئی خلط یا بے لولی ہوئی۔ چہا ہم تنویر ہاتھ
 والے سے قلمی ہوئی ہم قدرت نے ہر شے کا حق مقرر کیا ہے آپ کا کام نہاد و دوزنی تھا
 اور تنویر یا مل کا وزن کم تر ششم یہ ظاہر تا خبر یا کا کافی ہی آپ کے واسطے مفید تھی۔
 قرآن پاک میں ہے کہ تم کسی کام کا ہونا نہ ہونا چاہتے ہو اگر یہ کام تمہاری
 خدا کے مطابق ہو جائے تو تم کو تصان ہو گا تم عالم الخلیب نہیں ہو یعنی ضاعی بہر
 ہا تا ہے کہ اس کام کا ہونا نہ ہونا ہی تمہارے واسطے بہر تھا۔ ہضم ہا طرغ آپ نے کسی
 مل یا تنویر یہ کیا وہ ہر مل کا نہ تھا حرام کی کیا کیا ہو مل یا تنویر کے اثر کو داخل کر دیا
 ہے جن سات دھوں میں کوئی چہ خاص ہوئی ہے جس سے مل اثر نہیں کرتا ورنہ مل اور
 تنویر تو ساتیس ہے جس کا اثر چینی ہوتا ہے۔
 مگر یہ خیال ہرگز نہ کہ خدا کے پاک کلام اور مقدس نام میں اثر نہیں ہے یا
 اس سے تصان ہوا۔ خدا کا کلام حق ہے، سچا ہے، اور وہا ہے!

نوٹ

فکری بھنٹری کے مردہ استعمال سے دور کا تھہ ہوتا ہے ایک مل میں نہیں دور

باجی محبت کا نقش

اگر جسے اس نقش کا پتہ پڑے تو اسے وسیع ہوگا۔ یہ خدا اور کھرا ہے چارہ ہے
 نہ ہو گا فرما کر داد ہے گا۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
نقش	نقش	نقش	نقش

شوہر دوزن اور عاشق و معشوق جب پاک محبت ہو۔ اس میں کوئی کوثر کر شہر کے بارو ہے ہاتھ سے
 پیا ہو جائے گی۔

ملتی ہے دوسرے کسی قسم سے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔

جہ ۴۵ روپے

کیتور اور شراپے سیاروں کی مادی حالت کا اثر انسانی خیر و شر کے وقت اس کی توجہ
زندگی پر پڑتا ہے۔ گو کیا ستارے یہ حیثیت مجموعی انسانی تکرار کو مختلف ساکنین
و حائلے رہتے ہیں انہیں کہ ہر سے کسی راحت و آرام کا زمانہ آتا ہے اور کسی انسان کو
کی تکلیف میں جکا ہوا ہوتا ہے۔ مگر ہر یکہ کے مشہور عالم کو قوتی منکھ لفظ ہے آپ
تجربہ مشاہدہ اور برسوں تحقیق کی حقیقتات کے بعد اس مشہور پر ایک نئی راحت دریافت کی
ہے اور وہ یہ ہے کہ راہ اور کیتو کے علاوہ منگل اور شکر دونہاں سے طاقتور اور کھنکھ
ستارے میں جو مقرر وقت پر اپنے ناقص اثرات سے دوسرے احد و یک اثرات
کے اثر کو بھی زائل کر دیتے ہیں۔ اور انسان طرح طرح کی مصیبتوں میں
جکا ہوا ہوتا ہے اگر ایسا پائے یا طریقہ کیا جائے کہ منگل شکر یا کسی دوسرے کو اس مشہور
اثر انسانی قسمت پر پڑ سکتے تو پھر کسی شخص کا بد قسمت رہنا ناممکن ہو جائیگا جتنا بڑا ہی
اصول کو ملی جائے پہنانے کے لئے حکیم مشہور عامل پر صاحب نے چلہ کشی کر کے
بعد قریب آفتاب کے وقت یہ خاص طبعی انگشتی تیار کی ہے جو سولہ صدیوں میں
کا سیلاب ہو رہی ہے اور بڑے بڑے آدمی آ کی تخریب میں رطب انسان ہیں دیکھتے
میں یہ ایک معمولی سی انگشتی ہے مگر جس وقت اس خاص طبعی انگشتی کو کسی
قسمت انسان کی منگلی میں پہنایا جاتا ہے تو اس وقت کسی شخص ستارے کا اثر ناممکن
منگل اور شکر کا اثر بالخصوص اس شخص کو زندگی پر نہیں بلکہ براہ راست اس طبعی انگشتی پر
کر زمین میں جذب ہونے لگتا ہے اور پہنچنے والا انہیں ستاروں کے برے اثرات سے
ایکس کے لئے محفوظ ہوا جاتا ہے۔ قسمت پلٹ انگشتی ہے بڑے و جوان و عورت و مرد
فرصت سب کے لئے یکساں مفید ہے بچوں کے گلے میں پہنانے سے ان کے دانت
آسانی سے اٹھ آئیں گے آسیب نکر بد اور نوٹہ کان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور چپک یا دیگر

بہلی امراض سے دو نقصان محفوظ رہیں گے۔ عورت پہنچتی تو اس کے صحن میں فروغ ہوگا۔
تیار ہونے کی حد ہمارے کے ہر ایک خرابی کی جھیل آپ سے آپ
کے نکلے گی۔ مرد کے لئے اس خاص انگشتی کو پہنچانے کا طریقہ اور فارغ اہلانی کو
وجہ دیتا ہے اس کے برے دن قاب ہو جائیں گے جسے ہاتھوں کے ٹکڑے سورج کی
رحمت سے منکر اور بچپن ہو جاتے ہیں۔ طبعی اور تیار کا کام دیکھ نہیں رہے گا۔
کڑوں سے منکر اور بچپن ہو جاتے ہیں۔ طبعی اور تیار کا کام دیکھ نہیں رہے گا۔
انہیں ستاروں کا اثر مل جانے پر بھری کی صورت خود بخود وہ فہم سے ظاہر
ہو جائے گی۔ اگر آپ پہلی پر سرسوی جاکر طر سیارگان کے اس زعمہ سوز و گداز
ہمیں ہے دیکھنا چاہتے ہیں مگر آپ کی خواہش ہے کہ جتنی دیر آپ چھپتے ہیں جتنی ہے اتنی
دیر میں آپ کی تکرار پانچ کا جائے اور برے دن کدم دور ہو کر آپ دنیا کے خوش
غیب انسانوں میں شمار ہونے لگیں۔ جو دیر نہ کیجئے اور اپنی سب سے پہلی فرصت میں آد
درجہ پہنچا لیں۔ کیونکہ اس مرتبہ ناقص گروہ انگشتی بہت قوی تعدد میں تیار کی گئی
تھا۔ آتی غریبوں کے ہاتھوں میں کاہ یہ صرف تیس روپے بمصروف ایک پانچ روپے۔ علاوہ
ہر وقت کے ہر ہے۔ آپ رہائی تیس روپے بذریعہ ملی آرڈر بھیج کر انگشتی منگو
اسکے تھیں۔

فل پاور والی ایشی ناقص گروہ توڑ انگشتی

جس میں روحانی انجمن طاقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اس کے استعمال
سے آپ کی تمام مرادیں روحانی طور پر پوری ہونے کے علاوہ آپ ان امراض سے بھی
بہت حاصل کر سکتے ہیں۔ ایشی ناقص گروہ توڑ انگشتی اپنے حلقہ میں روحانی قوت کے
آپ کو چھ امراض کو بھی دور کرتی ہے اور آپ کو تندرست و توانا اور خوش صورت ملاوٹی
مردوں کوڑوں کے لئے یکساں طور پر مفید اور قائدہ مند ہے آج ہی طلب کریں۔ یہ
مندرجہ ذیل امراض کے لئے آسیر ثابت ہوئی ہے۔ کسیر معدہ، جلد پر پشرہ، دوسرا اعصابی

کڑوری مردہ، تھکان، بے توانی، مردانہ کڑوری، غیرہ اتنی باتیں کہ ہمارے
پہ پہلے بغیر وہ پہلے ہندوؤں کا ایک طریق پانچ روپے ہمارے جیسا کہتے ہیں
اک سال ہو گا۔

منگوانے کا پتہ:-

بیکم مشہور، مال ہی صاحب مندری ہاں زوالہ لڑکی میں رہے

جاو کے پیسہ کو متحرک کرنے کا متنز

شق

پہلے معمول سے کہیے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس پٹسٹاں پہلے (FAN
WHEELS کا دھڑکا رہے۔ چو پہلے ہمارے جنت کے فرسٹ ڈاگ کی کی تیار کی ہوئی
رہے رکھنا چاہیے۔ معمول سے کہیے کہ اپنے تمام صاحب ہستی کو ہانگنا اور معمول
رہے ہمارے ہانگ سے دھڑکتا رہتا رہے۔

اب اپنی نگرانی پہلے ہی کیونکہ ہمارے معمول کے ساتھ چاہیے کہ پہلے
ہمارے ہاتھ کے ہانگ کی طرف حرکت کرے گا۔ معمول کو چاہیے کہ ہاتھ کے
کی حرکت کے خلاف روکنا نہ گائے۔ اس کو کسی طرح نہ روکے کہ ہر پہلے ہاتھ کے
تے کہ معمول کے ساتھ ہمارے دھڑکتا رہے ہمارے آپ کے خیال میں کیونکہ ہمارے
آپ وہ چاہیے کہ غیب ہمارے کارامی اور میں پہلے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے ہمارے
کے بعد ہی رفتہ رفتہ اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول کو اس پر پہلے میں وقت مصوم
لی ہے۔ آپ اس پہلے کہ اس صاحب ہاں حرکت دے سکتے ہیں۔ اس شق کا مکمل
صدا لڑکیوں ہی کیا ہاں سکتا ہے۔

ہمارے میں چلیا کا پہلے حاصل ہو کی چلے جائے خود ایک سفر ہے۔ اس

مشت میں آپ رہاں سے حسب ذیل توجہ اس طرح من سب کو سنی دے۔
جب میں بچوں تک متنی کن جانوں تو تھرا ہاتھ بالکل سوجا ہے گا کہ تھرا

دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مشین کی زبردست لہر دوڑ جائے گی جس کا
پیچہ میرے حسب اہم کے خواہ پیچے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا۔ یا اسے تھرا
مٹھرنے لگے گا۔ خیر روانہ جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے ملوں
پاؤں اور ہر جہاں بہر پیچہ جائے وہاں تم بھی جائے۔

جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول ناراضہ طور پر آپ کی طویل توجہ کے غور سے
روک تھام کر دیا ہے تو ایسے موقع پر مناسب ہے کہ آپ اور سے اسی طرف ہاتھ بڑھ
کا مل کر میں بہر پیچے کو حرکت دینا منظور ہے۔

خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جائے آپ کو ذرا بھی وقت نہیں ملے گی یہ بھی بل
حکم کی ہے ہوئی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعہ سے
طاری ہو جاتی ہے۔ معمول انھن میں آپ کی توجہ لعل کر رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہلے کو ہر طرف
صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلا اس کے ہر
حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے جس کو توجہ تصور پر کامل
یکسوئی کے سہارا ملتا ہے۔ اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے ہر ہلکا
دکھا سکتے ہیں قماش بیوں کی تھرا خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی ملے وہ پیش نہ ہوگا۔

جادو کے پیچے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گازی یا پیچہ سانچے
لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دوستوں کو چلائے مگر زیادہ کہہ کر نہ چلائے اب آپ اپنے
قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے اس گازی کو حرکت دے سکتے ہیں۔
چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں معمولی ہے ہوئی طاری کی گئی

بہر طور جو آپ کے اثر سے مجرب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل آزاد کارہ معلوم ہوگی
اور وہ گئے گا کہ ہر آپ کے کہنے سے وہ اپنی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپ کا جس طرف
اور جس طرف جی چاہے گا اس کو اپنی ٹیکس کے پر لڑتے ہیں اب نصف ہے اور قماش کی حساب
اس پہلو کو دیکھ کر چہنٹے لڑتے جائیں گے من کا زبوں یا ٹیکس بیوں کی سانچے میں اگر
اور دست ہوں تو ایک ہی وقت پر وہ معمولوں کو اپنی کا نڈیا چا سکتے ہیں۔
جب معمول دلیاں اور دوسرا اس وقت پکڑے گا اس میں توجہ تھرا چلے دیں
ہوگا اور وہ وہاں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوت ارادی پر اسے کامیاب رہے۔

محبت کے لیے

يا عطوف ذو القوة المتين رب اعطف علي قلب فلان بن فلان عن فلان
فلان برحمتك الرحمن الرحيم۔

مسعود رجب بلانستر کو یعنی (م) کو ہزار پارچے اور شرط یہ ہے کہ ہفت
اور مشرق کی تصویر کو دل میں رکھے۔ 21 ایم پی جے۔ یہ شرط ہے کہ 20
مطلب پورا ہوگا۔ ہزاروں آدمیوں نے آزمایا ہے۔



بچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا بچھو کر دارائے برہمچو سوا سکا کھو اور ہائی ایٹر بھاری کی زبہ بھرا
مندجہ بالا مشترعتیں بارہ چوکراؤنگ پر پھونکے زہر فراتر جاتے گا۔

باولے کتے کے کانٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا محرت کو سنا کاٹ جائے۔ لیکن وہ بھلا ہو۔ آپ فوراً
مطابق عمل کرے۔

دوسری۔ ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر منہ بند کر لیں پھر چلو
کو (الٹ کر) اوڑھ پانی کاٹنے کوئے سریش کو چلا دیں سریش کو چلا
گئی۔

مفتخر یہ ہے۔۔۔ کا نام چھپ کر کے اندر بس کو کھائے
کارے کتے کو سوارہ نہ سرے جو کل پانی جائے

دست غیر

کتاب میں کام میں کر رہی ہیں جس میں سے کامیابی ہو چکی دست غیر میں
 میرے ہمارے کاغذ سے اور ہمارے متبادل میں آجکا ہے اپنے مشق کی لینے
 میں نقل کو تصور روانہ کر کے اپنی سہمی زبان کے پہلے رکھ کر دیکھا اور مرتبہ ہم سے
 زبیر سے بازو کہ بہ مرتبہ ہمارے متبادل میں نقل کو دیکھ کر کہہ۔ ہم اب اس تصور کو دیکھ کر
 دینی

۱۱۱	۱۵۵۵۳	۱۲۲۲	۱۱۱
۱۳۳۳۲	۶۶۶۶	۲۲۲۲	۲۲۲۲
۹۹۹۹	۴۴۴۴	۶۶۶۶	۳۳۳۳
۱۲۲۲۵	۳۳۳۳	۵۵۵۵	۱۵

کر ۱۱۱۱ سے دن بھر اسی طرح نقل کو تصور اور
 زبان کے پہلے دیکھا اور مرتبہ ہم سے
 پڑھو (خیر و ہوا کی فکر کر کہ) اسی طرح ۱۱۱۱ دن
 کر۔ خدا چاہے تو قریب سے آپ ہی دیکھو گی
 اور یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ روزانہ قریب سے مل جائے کوئی تاریخ اور وقت شروع کرے کہ نہیں
 نہ کوئی خاص چیز ہے جس پر عمل کر اور اپنے دل سے سوال پوچھ کر۔

سانپ کا مجرب عمل

بہتے یا کرتے پانی سے کہا میں نے ۱۲۱ مرتبہ اس عمل کی سادہی ہوئی ہے ۱۲۱ چے
 نے نم کے درخت کے پہلے پتہ کر ۱۲۱ مرتبہ ہاگ ۱۲۱ کا پاپ کر رہی ہیں اسی طرح ہر چے
 میں کہیں اور دانہ پر پھانٹ کر دوسری طرف گئے جائیں اس کے بعد ایک سو ایک چے
 گل میں اس اجسام سے کوئی چٹا دانہ کو نہ گئے۔ اس کے بعد نیم کے پل پر سیدھا ہاتھ دیا
 اور ۱۱۱۱ ہاتھ سیدھا ہوا۔ کچھ اور وقت سے نہیں کہ اسے اور وقت میں نے سانپ کا عمل کیا ہے تو
 کچھ دیر پہلے سال جب میں ہا میں تو یہ ۱۱۱ دانہ چنے کے یعنی ۱۱۱ دانہ دوسرے سال

میں نے دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے

میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے

میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے

محبت کا تیر

پہلے ایک بار سے اور ایک بار سے چکی ہے جس طرح بیج آواز کا طبع اور
 میں ہمارے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے

میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے
 میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے میرے دل کو دیکھا ہے

میں اول دو اب یہ ہمارے کی طرح ہو جائے گا جتنے تم چاہو۔ سے جسے یہ چاہے
 طرح ہمارے کی طرح ہو جائے گا جتنے تم چاہو۔ سے جسے یہ چاہے
 مائے جو کوں کاغذ چاہے کر اس میں امداد لکھنے اس کے گرد و نام مطلوب مع والدہ کے ال پھر سے
 اب غرض چار ہے۔ ایک پاک و صاف جگہ تھالی کی حفاظت مل کر تے وقت کوئی دوسرا
 نہ ہو۔ اس جگہ میں اگر جہاں تین چار ساکڑا۔ مال اپنے کچنوں میں ملا گئے۔
 تاریخ سے یہ مل شروع کرو۔ عینے دان کوئی ہو مل کا وقت بعد صبح سے چار
 یہ ہے کہ وہ چار جہاں سے ہاتھ میں دوا دوسرے ہاتھ سے اسے تھماتے ہا اور ہر
 جادو اور یہ مل چاہتے ہا کہ اسے حامل غلاں میں غلاں کا دل میری محبت میں
 جس طرح یہ ہمارے محرم رہی ہے خود بھی گھومتے ہا کہ اس ہمارے بھی گھماتے ہا
 چاہتے جادو ای طرح روزانہ ۹ دن یہ مل کرو روزانہ شام کو تاریخ سے شروع کرے
 کو غم کرو اور دیکھو۔ اگر وہاں میں مطلوب آجائے یا اس کی طرف سے کوئی
 کسی طرح معلوم ہو جائے کہ مطلوب کا خیال میری طرف ہے تو اسی دن مل شروع
 مل ایک ہو۔ ایک مرتبہ ہاتھ۔
 نوٹ۔ اگر آپ کو یہ کتاب پسند ہے تو صرف ایک ڈاکہ کر ہمیں اپنی رائے
 کریں۔

تسخیر و مزاد کے لیے چند ضروری ہدایات

(۱) مل شروع کرنے سے قبل اس بات کا فیصلہ کر لینا چاہیے کہ تم اسے
 اس کے سے یا بیچ میں چھوڑ دو گے اگر چند روز کے مل تو چھوڑ دینا ہے تو اس سے
 بہتر ہے۔ (۲) راز داری شرط ہے تمہارا کوئی دوست یا قریبی رشتہ دار بھی اس بات
 واقف نہ ہو نا چاہیے کہ تم تسخیر و مزاد کرتے ہو۔ (۳) نہایت احتیاط اور حوصلہ کے ساتھ اس میں چاہیے۔
 کام میں ہاتھ ڈالو۔ غلاب توقع کوئی ثل یا اچھا، لیکن نیز کامیابی میں تاخیر ہو۔

میں نہیں چاہیے۔ (۴) تم کو اس بات کا یقین دلایا جاتا ہے کہ وہ ہرگز تسخیر کر لو گے
 جس کو جیتیں اور واقعی ایک نہایت دست طاقت ہے جس کی ہر وقت ہانگی سے شکل کام
 بھی مل ہو جائے ہیں۔ (۵) مل کے لیے جگہ ہو کر منتخب کرتے جہاں کسی جسم کا شور و مل نہ
 ہو۔ یہی طبیعت کو بگاڑنے کے لیے کوئی غیر ضروری چیز ہو۔ (۶) اور ان محل میں
 نہ ہو۔ صاف سحر ہو۔ خوشبو دار میں پنوں میں کا چند دنوں کی دھننی وقت
 مل مکان میں ہو۔ (۷) ایام مل میں گوشت اور مٹی اشیاء سے پرہیز بھی لازم روزہ ہفتہ
 کا نہ کرنا چاہیے۔ (۸) اور احتیاط و ہمت سے مت ہائے وہ۔ یہاں وقت مہمپات
 کا یہ راز ہے کہ اس میں ہوتا ہے اس لیے احتیاط نہ کرنے سے کوئی بھی حاصل نہ ہو گا لیکن حاصل
 ہرگز سے میرے دست سے ہی مشا دات لیکن نگ جانے ہیں اور اس کے جس بعض کو دور
 یہ کہ اول بات میں معلوم ہوتی اس لیے تمام یہ احتیاطی کو دل میں چک نہ دینا۔ (۹) پہلے روز
 میں چک جس وقت مل کرو ہر روز بلا تاخیر اسی جگہ اور اسی وقت سے مل کا آغاز کرنا چاہیے۔
 (۱۰) اب ہر روز کی صورت عمل نظر آنے کے خود بخود وہاں وہ طلب نہ کرے بلکہ اس بات کا
 یقین رکھو کہ ہر روز خود بخود تم سے ہم کام ہوگا۔ ہزاروں سے کسی کوئی کا ناز کام ہرگز نہ لینا۔

ہمالہ پرست کا جادو

یعنی

مؤبئی و دیال معروف قانون کشش

جادو جس کے مقابلہ میں دنیا کے جادو نا کارہ اور ہے اثر ہیں وہ جادو جو بجلی کی
 کشش و ارتعاش کے ساتھ جذب ہوا کر کے اس بالکل بے قابو کر دیتا ہے جس طرح کالے
 جادو کا سامانی نہیں لیکن اسی طرح چلتے جادو کا سرا ہوا ہمیشہ کے لیے حاصل کا مطلق اور جان
 وافر ہر امر میں کا ایک آدمی جو چاہے بجلی کے نام سے مشہور ہوا چلنا جادو خوا
 ہرگز نہ ہو نا چاہیے کہ تم تسخیر و مزاد کرتے ہو۔ (۳) نہایت احتیاط اور حوصلہ کے ساتھ اس میں چاہیے۔

مسلّمی کے ساتھ ہر قسم کی مخالفت سے روک دیا۔ یہ سب کچھ دیکھ کر
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ

مسلّمی تسخیر ہمزاد

مسلّمی کے تین تہ میں سے ایک تہ ہوا کہ وہ
 ان کی یہ تہوں کے تحت سے نکلتے ہوئے ہیں کہ وہ
 ان کی یہ تہوں کے تحت سے نکلتے ہوئے ہیں کہ وہ
 ان کی یہ تہوں کے تحت سے نکلتے ہوئے ہیں کہ وہ
 ان کی یہ تہوں کے تحت سے نکلتے ہوئے ہیں کہ وہ

مسلّمی کے تین تہ میں سے 12 جگہ سے ہوا کہ وہ
 ان کے تین تہوں میں سے ایک تہ ہوا کہ وہ
 ان کے تین تہوں میں سے ایک تہ ہوا کہ وہ
 ان کے تین تہوں میں سے ایک تہ ہوا کہ وہ
 ان کے تین تہوں میں سے ایک تہ ہوا کہ وہ

مسلّمی ہمزاد

یہ سب کچھ دیکھ کر یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ

فی المناہ

یہ سب کچھ دیکھ کر یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ
 یہ فرات کے کنارے چلے گئے۔ پہلے ان کے ساتھ ہوا کہ وہ

بارش فصل کا نام معدودہ کے گھڑوں کا نڈھیں وہ مرہیں رکھ کر پانچا کر ہوا
 کے اندر رکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 تو میں نہ پانچ حکم نہ ان میں ہوا فصل رانی ہو جائے گا

دشمن کو بر باد کرنے کا مجرب عمل

وہ عمل جو ہے محرمات میں ہے دشمن کا نام زمین پر لکھ کر یہ عمل
 زمین پر لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 صورت تصور میں اصل نام پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے ایک ہی مقرر ہے جب آفتاب کوڑا ہل ہو جائے مگر آپ نے نام نہیں بتا
 اگر کوئی شخص قدر میں اگر جملہ دشمن چاہاوت چاہا لکھا ہے تو اسے جو نہیں ہو
 قدر میں سوچا (جس سے پڑا یہ ہا جائے) پانچ جو کا قدر میں لکھا جائے
 پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 تعصیب نہ نکول (قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں سورہ یس کی آیت میں
 سے اچھن ہا ہشہند العلفہ حیر وادہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا
 میں رہے اگر کسی طرح ہر حرف پر تیرہ مرتبہ سوئی یا پانچ پر پانچ کر پانچ میں کر کہ
 جب سب حروف لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 و جب بعد لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے کیا گیا ہے صرف تیرہ دن کا یہ عمل ہے اس کا اثر جلد دیکھو گے جن دنوں
 وہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 ہے جب کسی کو تعذیب دیں گے تو اسے وہ دار آپ خود ہوں گے اور بہت ممکن ہے کہ
 عمل ہی اثر نہ کرے

محبت کا عجیب نقش

وہ عمل جو ہے محرمات میں ہے دشمن کا نام زمین پر لکھ کر یہ عمل
 زمین پر لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 صورت تصور میں اصل نام پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے ایک ہی مقرر ہے جب آفتاب کوڑا ہل ہو جائے مگر آپ نے نام نہیں بتا
 اگر کوئی شخص قدر میں اگر جملہ دشمن چاہاوت چاہا لکھا ہے تو اسے جو نہیں ہو
 قدر میں سوچا (جس سے پڑا یہ ہا جائے) پانچ جو کا قدر میں لکھا جائے
 پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 تعصیب نہ نکول (قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں سورہ یس کی آیت میں
 سے اچھن ہا ہشہند العلفہ حیر وادہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا
 میں رہے اگر کسی طرح ہر حرف پر تیرہ مرتبہ سوئی یا پانچ پر پانچ کر پانچ میں کر کہ
 جب سب حروف لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 و جب بعد لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے کیا گیا ہے صرف تیرہ دن کا یہ عمل ہے اس کا اثر جلد دیکھو گے جن دنوں
 وہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 ہے جب کسی کو تعذیب دیں گے تو اسے وہ دار آپ خود ہوں گے اور بہت ممکن ہے کہ
 عمل ہی اثر نہ کرے

دلو محبت علم طے طے

ایک مجرب عمل

وہ عمل جو ہے محرمات میں ہے دشمن کا نام زمین پر لکھ کر یہ عمل
 زمین پر لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 صورت تصور میں اصل نام پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے ایک ہی مقرر ہے جب آفتاب کوڑا ہل ہو جائے مگر آپ نے نام نہیں بتا
 اگر کوئی شخص قدر میں اگر جملہ دشمن چاہاوت چاہا لکھا ہے تو اسے جو نہیں ہو
 قدر میں سوچا (جس سے پڑا یہ ہا جائے) پانچ جو کا قدر میں لکھا جائے
 پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 تعصیب نہ نکول (قرآن پاک کے تیسویں پارہ میں سورہ یس کی آیت میں
 سے اچھن ہا ہشہند العلفہ حیر وادہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا
 میں رہے اگر کسی طرح ہر حرف پر تیرہ مرتبہ سوئی یا پانچ پر پانچ کر پانچ میں کر کہ
 جب سب حروف لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 و جب بعد لکھ کر پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 سے کیا گیا ہے صرف تیرہ دن کا یہ عمل ہے اس کا اثر جلد دیکھو گے جن دنوں
 وہ پانچ کر پانچ میں کر کہ چھ سے پانچ ہوا اس طرح کر کہ
 ہے جب کسی کو تعذیب دیں گے تو اسے وہ دار آپ خود ہوں گے اور بہت ممکن ہے کہ
 عمل ہی اثر نہ کرے

۱۔ ہر ایک کھسائی کا لے کر ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۲۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۳۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۴۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۵۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۶۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۷۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۸۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۹۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔

حُب بکنا عن مثل

اگر دو شخص کے درمیان شیعہ کی ہوتی ہے تو ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۱۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۲۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۳۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۴۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۵۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۶۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۷۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۸۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۹۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔
 ۱۰۔ ہر ایک کو دینا چاہیے۔



۸	۵	۱۲	۱۵
۳	۱۳	۱۶	۲
۱۷			
۱۸			

غولہم تحب اللہ والذین آمنوا شد حائلہ

اور ان باتوں پر ایک بھونک مار کر ایک کروادیں بھراں گروہ ہوں گے
نے کے پیچھے وادیں۔ (مطلوب کا تصور سبھہ سے) دوسرے دن ہفت کی فجر
ان باتوں کو نکال کر انیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گروہیں اور ہر ایک طرف سے
پیچھے وادیں اور مطلوب کے حال کے بھراں رہیں جس وقت دیکھیں کہ گروہ
ہو گیا ہے مکمل پڑھنا بند کروں مگر ہاں اس وزن کے پیچھے رہیں جس وقت
ہو جائے تب باتوں کو وزن سے نکال کر وہاں گروہیں ڈال دیں اگر چند روز تک
معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت پڑھا کر گروہ
پڑھا دیں۔

اللہم املو قلب فلان من فلان (نام طالب معہ والدہ) غفر

فلان من فلان

(نام طالب معہ والدہ) نصف دن پڑھ کر ایک دن ہوں گے
خدا مطلوب سے تیار ہوگا۔ یہ تین نہایت زیادہ ہے جنت کے ایک فیض سے جن سے ہر
میں ہر قوم رہا۔ میں نے اسے حاصل کیا تھا میں نے خود اس کی فی پامنا زماں کی ہو
بلکہ سچا پایا ایک مرتبہ اخیر کے ایک سیکھ کا کام میں نے ہی تنزی کی بدولت مدد فرما
اس کے بعد دو میرے اسے صحف ہوئے کہ جس کا جو کہ نہیں۔

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر

دامن چھو کر محلول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین منتز
اسی طرح تصور کے مشق سے ابتداء کرو اور جی ہو جانے پر اسی طرح ان
فخروں کو ذرا بڑا کر قری سینے کی پہلی تاریخ سے فکری فخروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ
ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورناش کی دن چھٹی موٹی (لاجبوتی) کے چوں کے ہو
بد۔ ر۔ آنکھ میں ڈال لے بھر کسی سے نہ ملے چالے سیدہ عاجب کے سامنے

چاہئے۔ اس سے ایک ہزار آنکھیں لڑا کر تیرنٹے پڑھیں گے۔ اگر دامن چھو کر یا چھو کر
اس کے سر پر قرار کو ملا سکتا کرتا ہوتا ہی اس کا ہاتھوں پر لپیٹ کر لے کر ہوں
ہو کر ستر گھنٹہ گھنٹے کی صورت میں کسی بھول پر اس چھوٹی سون کے عرق کو چھو کر
درا کر کاٹا جاگا۔ اس تنز کے لئے سب ڈالیں یا بندیاں لاری تیا۔
چھوٹی موٹی ایک عام پادری سے اس کو چھاتی میں لاجبوتی کہتے ہیں اس کے پتے
لبوتر سے اور ٹوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگانے کے ساتھ ساتھ جاتے و
مرجھا جاتے ہیں وہیں ایک اس پادری کی بچکان کی خاص طرمت ہے۔
تنزی کی تیار دی سے مکمل جہاں چھوٹی موٹی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئے پورناش کے
دائن اند میرے کسی شخص سے آنکھیں ہمارے گئے بغیر جس رش کے تھنے سے
سائس کی آہ و رفت جاری ہو اور ہر قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کر آہو جب۔
اس مقام پر پہلے جہاں چھوٹی موٹی کا پادری ہو تو اس کے دامن ہاتھ ساتھ مرتبہ
اس کے گرد طواف کر کے جس طرف کی سائس جاری ہو اور برہ تھناہ پر اٹھالے
اور اپنے ہاتھ کو تھنے کے پیچھے سے گزار کر چھوٹی موٹی کی ایک یا دو شاخوں کو یہ
کہتا ہوا تڑوے کر (مالی لاجبوتی) لئے تو جاتا ہوں لیکن میری لاجبوتی حیرے ہاتھ
ہے) سائس اتار کر اپنی چھوٹی میں ڈال لے اور دو فخروں کے سایہ سے چٹا ہوا
سیدہ حاضر پہنچے بھر کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کسی کے برتن میں چوں کو
مساجل کر دس ٹکڑا لے اور اپنے کام لائے پتھر ایک کامل فخر سے میں نے
حاصل کیا تھا اور اس کی آواز ہائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

جس کو نہیں سے اس میں پانی پاتا ہے۔ دوسرا حصہ جس میں گل کا پانی ہے۔
 کہ وہ پاکسی سے مل کر پانی پاتا ہے۔ خدا کا ہے تو اس شادی کی دعا نہیں دے گا۔
 صاحب لہذا نہیں پڑھتے وہ لہذا کے بغیر یہ گل کریں مگر شادی سے پہلے کہ پانی
 کرنا طوطی آفتاب سے گل ہو جائے اگر آفتاب گل آتا تو میں پاتا ہوں۔ سب کا
 کرنا ہوگا۔ کہاں کی تبدیلی اور مصر لگانے کی ہر روز نہ دست نہیں سے ہوسکتی
 تھیں کہ کتنے ہیں اور جو نہ کر سکتے ہوں نہ کریں یاں خود اس قدر بات نہ
 پڑے ہوگا۔ مطلوب پر چمڑ کا شواہر ہے اس لئے تو ہزار سال سے ہم کوکب پاتا
 ہے۔ اس سے ایک حصہ ہم لیں یعنی وہ حصہ زیادہ لیں ایک حصہ ہم لیں پانی میں
 میں ڈالنے والا حصہ اور مکان پر چمڑ کتے والا حصہ زیادہ کریں اور مطلوب پر چمڑ کا
 کریں۔

تفسیر

تفسیر اور محبت کا مل کیا ہے اگر سالہ سال محبت و مشقت میں بھی کوئی توجہ نہ
 اٹھ جائے تو کچھ لاکھ نہیں ایک خست مٹی سے۔ یہ گل ایک بزرگ سے پہلے سہو
 سید میں قہ جس کو تاج روح کرتا ہوں کرمان ذات پر مجھے نہیں ہے کہ یہ گل بہ
 سبب اثر ہوگا۔ قرآن پاک کے ایک سو پانچواں سورہ ۱۰۳ سے اس کے اور ہے۔
 میں ایک نیت پاک ہے جو اولیٰ فی حق سے شروع ہو رہے ہو تو نہ پڑھیں
 ہے۔ یہ نیت پاک محبت اور توبہ سے ہے۔ اس سے ہر روز اور شریعت کے ساتھ
 ہے۔ وہ نہ کہ تم سے کہنا ہے کہ تم کو اور دین اور دست و پا
 میں نیت و قائل کا تم کو کہہ رہے ہیں۔ تم کو اس کی طرف دھانسی
 ہے۔ یہ نہیں مگر خدا دل سے چاہتے ہو کہ تم کو۔

ایک خاص عمل

اگر آپ کو دل سبب کان کے ستارے ہوئے ہیں آپ کی قسمت پھر گئی ہے
 اور انکی کھلیں آپ کو پریشان کر دیں جس صاحب اور خواب نے آپ کو چیر لیا ہے تو پہلے
 اس وقت پر ایمان لاؤ کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہیں ہے جو پریشانوں کو دور کرے اور
 اس سے پاک کام سے باز رہو۔ قرآن پاک میں ہے کہ اس کی آس اور وسیلہ لاؤ
 سبکی شب سے باز رہو۔ اسکے کام پاک کا ہے اگر آپ اس طرح نہ مانتے شروع
 کریں۔ کاف، باؤ، بین، ساد کا چکا عظیم میں۔ لیکن وقف، عطا چاند دیکھنے پر اسی
 بات کو شروع کریں۔ لہذا عطا کے بعد صبح کی لڑائی اس گل کا وقت ہے اس درمیان
 میں وہی وقت مقرر کریں پہلے یہ معلوم کریں کہ ابتداء میں ایک حصہ سے زیادہ اس گل
 میں صرف دھکا دیا ہے آپ کی زبان پر یہ گل چڑ جائے گا تو ہر کم وقت کے کا یہ
 ہے۔ ہر روز چمڑ پڑھنا ہوگا۔ لہذا آخر میں سورج اور شریف سرور بن جائے گا۔
 کر کے ہر روز چمڑ کا اس گل میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہر آسم کے چپ
 کر کے ہر روز میں سر پر محبت و غیرہ ہو اگر حقیقت سے کسی دن گل کے درمیان میں
 رہے تو نہ گئے ہو اگر مجازی لگا سکتے ہیں قسم گل کرنے کے بعد مشواہت و فتنوں سے
 بچنا ہے کہ اسے دھکا کریں۔ انکی اس کا مل ہے نہ ہاں تو کاسی ہوئی

جس کے چننے سے زیادہ سے زیادہ نصف محض صرف ہوگا۔
 ضروری بات پر فہم رہو ہائے کج۔ تفصیل کے لئے زندہ کرامات دیکھنی کافی ہے۔
 میں ہر آن وہاں وہاں دین کریں گے جو مشترک افراطیں گئے گئے تھے۔
 مقلد میں حیاتی کا علم (وہ مقلد میں جو ہر ذی حیات کے اندر
 ہوتی رہتی ہے) اول ملک اناس کے ڈاکٹر سر سے معلوم کیا تھا۔ اس کی
 برحق مقصد میں لب اور بالے راہن پیچا ہوا تھا اس لئے وہ مقلد میں اس کے اندر
 سے مشہور ہوا تھا اور اس کو سر پریم یعنی سر کا ایسا ذکر وہ سمجھنے لگے۔ اس کے
 شکر میں کرشن۔ ویکرشن۔ بنڈیا اور اہل اسلام سے صوفی کرام میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کہتے ہیں۔

اب سر پریم ان علوم میں شامل ہو گیا جن کی نسبت تکہ اور حیرت
 ہوتی نہیں۔ یہی ہے۔ سر پریم کرنے والے داخل اور جس پر سر پریم کیا ہے۔
 جانتے ہیں اور سر پریم کرنے کو مل کر کہتے ہیں گو اس فرقہ کے عقیدے
 جاتے ہیں۔ عمل معمول اور مل کو اور معنی سے یکو تعلق نہیں ہے جو کہ یہاں
 حقیقت نہ پانے نہ حال میں مشکل ہیں۔
 سر پریم کے ذریعے سے معمول پر سات قسم کا اثر ہوتا ہے جن کو ہم
 ہا درن کہتے ہیں۔

جائے کی حالت۔ یعنی وہ دہرہ سر پریم جس میں داخل یعنی معمول پر
 ابتدا ملی پیدا نہ کی ہو۔
 حالت تبدیل۔ یعنی وہ اہم جس میں معمول پر کا قیود و رویہ صرف
 ہے۔

خواب۔ وہ نیند کی حالت جس میں داخل معمول کے قلب پر اثر ڈالتے
 خواب میں پیدا رہی۔ یعنی وہ حالت جس میں معمول یعنی طور پر جا کر



۳۔ یہاں تا ہے۔ تمام تجربات اس ہی حالت میں کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس حالت میں معمول حال کی مرضی کے مطابق خیال سے حال دریافت کر سکتا ہے۔

خاص خواہ میں یہ ادوی۔ اس حالت میں معمول روشن ضمیر ہوتا ہے اور دوسرے کے خیال کو چھ لیتا ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہوا اور اس کو غیر معلوم کر کے وہاں غیر موجود کر سکتا ہے۔

روحانی حالت۔ اس حالت میں معمول مادیت سے گزر جاتا ہے اور اس سے قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ (لیکن یہ حالت شاذ و نادر ہی عاری ہوتی ہے)

مسکریابی خواب اس شے سے پیدا ہوتی ہے جو عامل کے جسم سے نکلتی ہے اور اس کی قوت ارادی کے مطابق معمول کو بھی زود کر دیتی ہے۔ یا جگا دیتی ہے۔

اس شے کو مسکریابی اور اسکتے ہیں۔ یہ مسکریابی اور ابرہ نفس میں کم و بیش موجود ہوتا ہے جس پر بعض کسی نہ کسی کو متاثر کر سکتا ہے اور ہر نفس کسی نہ کسی شخص سے متاثر ہو سکتا ہے۔

انچھے عامل کی صفات

مناسب عمر مسکریاب میں لینے کے لئے 23 اور 50 کے درمیان ہے۔ اور تم بھی مردوں کی طرح عامل ہو سکتی ہیں۔

مرد کو قوی درست ہونا چاہی ہے۔

یہ کوئی ضروری نہیں لیکن اگر عامل سوئے تازہ و عذب اور آبی ہو تو اچھا ہے۔

حال مستقل مزاج ہو۔ جلد بھرا ہو۔ یا پھیلا ہو اور اس کی قوت ارادی درست ہو۔

اس کا اخلاق بھی اچھا ہو۔ تاکہ حالت مسکریاب میں اپنے معمول سے ناچار نہ ہو۔ حاصل نہ کر سکے۔

۴۔ اپنی قوت پر بھروسہ ہو۔ لیکن جتنی حالت حال کو متاثر نہ کر سکی۔ بلکہ اس سے اس کے چپکلی نہ ہی ہوتی ہے۔

نوٹ۔ جو انچھے معمول بنتے ہیں۔

رحم علی اعمام۔
جون مرد۔

جان کو تھم۔

صیف آبی یکن سبہ یمن نہ ہوں۔

حق اعمام و مرد جن کا قلب ساکن ہو۔

نوٹ۔ جن پر اثر م ہوتا ہے۔

۱۔ اُنک جہنہ کریں کہ ہم پر اثری نہیں ہوگا۔

۲۔ لوگ جو جنسوں میں متجانس ہو۔ اگر بیوں پر کچھ نفس میں دے کر ان کو نہیں۔ اپنے دل پر کچھ کر نہیں یا اپنی ذات پر مطمئن معلوم ہوں۔

۳۔ انچھے جن کو نفس کمزوری ہو یا بے یمن ہوں اور برابر آنکھیں چائے رہتے ہوں۔

۴۔ جنہیں اپنے اوپر مسکریاب نہ کرنے کا بڑا شوق ہو۔ کیونکہ ان کو عامل کے

کامیاب ہونے کا زیادہ شہ ہوتا ہے۔

۵۔ اول اور ہر قسم کے نوک آرمین پر بے خبری میں مل گیا جائے تو متاثر ہو جاتے ہیں۔ کامیابی یہ۔ ہوتی ہے کہ ان کے قلب کو یکسوئی نہیں ہوتی لیکن وہ نہیں نشستوں

نہ صرف اپنی قوت متاثر ہو جاتی ہے۔

۶۔ بے سند آستہ کو اس کی رائے ہے کہ اسی فی صدی یعنی پانچ میں سے ایک یا مسکریاب یعنی چارم کا اثر ہو سکتا ہے۔ جہنہ میں کو اگر پانچ آدمیوں سے یہ ایک کامیابی ہو یا اس سے کم تو مہر کرنا چاہئے۔ اول مرتبہ کامیابی ہو کر یہ واسطہ

آئے گا۔

طریقہ مشق نظر:

پہلے کہ دیکھا گیا ہے کہ سرخ زئی خواب سرخ زئی دراصل اس وقت
جاسکتا ہے۔ اس کے بارے میں طریقے حسب ذیل ہیں۔

بذریعہ نظر

بذریعہ سانس لینے کے یا بذریعہ ہلکے مارنے کے

بذریعہ کسی ہلکے مادہ حیات کے

مبتدی کو چاہیے کہ کسی شخص پر سرخیزم کرنے سے پیشتر قوت کے بغیر
کو حسب ذیل ترقی سے لے۔

نظری قوت بڑھانا:

طرز چھانے کا ایک طریقہ ہم کتاب "زندہ کرامات" میں لکھا ہے
نہایت ہی عجیب و غریب ہے لیکن اس طریقہ کی وقت مصل میں لا سکتا ہے کہ
کسی جگہ ٹھہرا ہوا ہو۔ سرخیزم میں اس کی مشق کرنا چنداں دشوار ہے۔ اس سے
دوسرا طریقہ نظری مقناطیس بڑھانے کا درجہ کرتے ہیں جو نہایت سہل اور
بہت جلد ہوتا ممکن اور نہایت قائم و مند ہے۔ یہ طریقہ بھی کسی سرخیزم کے آخر
کتاب میں نہیں لکھا ہے۔

مک کے وقت اور اگر موقع نہ ہو جس وقت مناسب ہو جس شخص سے
دلہائیت استقلال سے نظر بڑھا کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ان کی
میں جو تھماری تصویر نظر آتی ہو اس کو بخور دیکھو۔ دیکھتے وقت توجہ بھی اس طرف
آکر کہ ایک بھی بار نہ جھپکے فصول۔ یہ مطلب۔ بلا خیال بکسو کے دیکھنے سے کہ
نہ ہو گا۔ اسی طرح بہت دیر تک دیکھنے کی طاقت کرو۔ کم سے کم دس یا پندرہ رات
بہت آگے جاتے کے دوسرے کی طرف دیکھ سکو۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی نہایت چمک چمکی طرف سے سرخیزم
میں یہ قوت بہت مشکل ہے۔ اور جن کو اس وقت بھر اس قدر دوامیت نہ کر سکا۔ یا
نہ تو یہ قوت بہت کم یا کمال انداز میں۔ اور نہ کامیابی نہ دیش ہے۔ اس سے یہ عرض ہے
بہت کم یا زیادہ سے زیادہ کر کے ہو تو اپنے دل میں یہ سوچا کہ تم میں سب سے
بہت کم یا زیادہ سے ہو یا نہ ہو۔ تاکہ اندیشے سے کہہ کر قوت اور وہی کمزور نہ
ہو۔

اب نظری قوت کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی آواز میں سب سے زیادہ طریقے سے کرو۔
یعنی اس میں پشت چڑھنا۔ تاکہ اسے معلوم نہ ہو کہ اس کے دل پر نظر بڑھا کر قوت
سے پیش اور کہ تھماری طرف بیکر کر دیکھے۔ اس مقناطیس کو انتقال سے کہے جاوے۔ مشق
یہ ہے۔ اسے عدسہ لیاں لے کر پاس کا بیٹھا ہو۔ ان کے سامنے سے گزرتا ہوا اور
بیکر کر دیکھے گا۔ نظر خیال سے پہچانے کا نہایت قوی وسیع ہے

پاس کرنے کا طریقہ:

سرخیزم میں پاس دو طرح کے ہوتے ہیں۔ طویل اور قبض قبض پاسوں کو تھماری
پاس میں کہتے ہیں اور پاس ماسی اور غیر ماسی بھی کہلاتے ہیں۔ ماسی وہ جو جسم معمولی
فرد سے کم کرتے ہوئے مٹی چھوٹے ہوئے کے جابجیاں۔ پاسوں کی قسمیں چار ہیں۔
طویل اور مختصر بھی ہیں۔

طویل پاس۔ خواب قادی کرنے کے لئے سے جاتے ہیں۔ ایسے پاس سر
سے شروع کر کے پیچے سے بکھری جگہ تک ہوتے ہیں جس سے سب سرخیزم "لہو" اتمام
کرتے ہیں۔ ماسی ماسی میں بیکر کر دیکھتا ہے تو سر سے شروع کر کے اس تک لا کر کہے
لے۔ یہ وہی مٹی کی پاس اس کو کہتے ہیں جو سر سے کہہ کر تک دیکھ کر کہے پہلوؤں
سے کہے جاتا ہے۔ جو جسم کے دایرہ پاسوں سے متصور یہ ہوتا ہے کہ شریک بھی داخل

بائی پاس۔ یہ مذکورہ پاس کا حصہ ہے یعنی سینے سے۔
پشت زمین کی طرف۔ پھیل اوپر کو۔ اگلیا (یعنی ہوتی رکھ کر دونوں ہاتھ رکتے ہوئے)
ہاتے ہیں۔ ستر پر جا کر دونوں ہاتھ متحدہ کر کے تھوڑی حرکت کرتے ہوئے۔
چراغ اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ محسوس خواب مثلاً جیسی سے ہوش میں آجائے۔
اُتر جاتے۔

منشور پاس۔ یہ اس طرف سے جاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کو ڈاکر جس طرف
کو پشت حسب طریقہ مذکورہ پاس کی طرف رہے۔ سینے کے پاس ڈاکر جس طرف
لہری پسوں کی طرف متحدہ کرتے ہیں۔ ان کو جگانے والا پاس ہی کہتے ہیں۔ تھوڑی
مصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کمر ہلکا ہو۔ آپ وہاں اوسلا کی ہوتی ہے کہ کمر
بہت سرد بلکہ معتدل جہاں بچوں کا کیسی اور جسم کا شور و گش نہ ہوتا ہو۔ غرض یہ کہ کمر
مقام بہ جہاں اس کی توجہ ہے۔ مصل کے وقت معمول کا کوئی معتبر دوست بھی ہو کر۔
میں ایک طرف بالکل خاموش بیٹھا رہے۔ ضرور موجود رہتا چاہئے۔ اس سے معمول
طریقہ سے رہے گا اور اگر معمول کوئی عورت ہو تو حامل کی ناجائز دست برد کا تھوڑا بڑا
دے گا۔

پاس کرنے کی مشق کا طریقہ

کمر کا اور ذہن کو۔ اس کے وسط میں ایک کری رکھو اور خیال کر لو کہ
فعل اس کری پر بیٹھا ہے۔ مگر بھر کے قائلے پر اس خیالی فعل پر خواب مثلاً جیسی حالت
کرنے کے ارادے سے کری کے متعلق کمر سے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ پارے پیٹیا
اور اگلیاں بھی کھلی رکھو۔ اس خیالی فعل کی آنکھوں سے تین اچی کے قائلے پر ریت
ہاتھوں کی پشت اوپر کر رہے۔ دونوں ہاتھ آہستہ آہستہ دونوں کی طرف لاؤ۔ یہ پہلا
ذہن میں پاس ہو اور اپنے ہاتھ کھول کر ہلکا ہلکا لاؤ۔ اسی راستے پر نہیں بلکہ کری کے
دونوں پیٹوں پر گولائی کے ساتھ ملے کر اصلی مقام پر جہاں سے کہ پہلا پاس شروع ہوا

ہو۔ میں۔ یہ وہ ہے جس سے سوتھو لہائی یہ خواہش ضرور ہو کر رہا خیر معمول
ہو۔ یہ تھوڑا دیر میں پاس سے قیہ پیدا ہوتی ہے اور دیر کے پاس سے معمول
ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد دوبارہ پاس کر۔ معمول کے سونے نہ ہونا چاہیے بلکہ اس طرف اوپر
پاس سے پاس سے یہاں اور اسی طرف ہو جاتا ہے۔ اس طرف سے دس مرتبہ پاس
مصل کیے تک پاس کی مشق کیا کرو۔ یا اس وقت تک جب کہ تھوڑی اگلیوں کے
مصل سے سمجھنا بہت پیسہ بڑی کمزور ہو معلوم ہوئے گئے۔
پاس میں آہستہ آہستہ کر کے چلیں۔ قیہ پاس کی منت کے اس اور طویل پاس فی
سے پاس سے زیادہ نہ ہوں۔ جب کہ پاس جلدی جلدی کے جاتے ہیں۔ تو ان
سے ان اگلے سے آہستہ آہستہ ہے جو سر پر ہی نیند میں توقف پیدا کرتی ہے۔

سمر پرانی سانس ڈالنا

سانس ڈالنے کے وقت تین کام متحدہ کر کے ہوتے ہیں۔

ہوا کا اندر کو اگلنا۔

پھر پیچروں میں اس قدر م سے تک رو کے رہنا جس قدر م سے تک ممکن

ہو۔

پھر ہوا کا گانا۔

پیچروں سے ہوا کا گانا کو مسر پرانی اصوات میں گرم محسوس کرتے ہیں۔ علم
سمر سے میندی کو محسوس کی مشق کر لیں چاہئے۔ یہ نہایت مفید ہے۔ خواہ اس کو
کروانی وار میں کریں یا نہ کریں۔ محسوس کی مشق کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ صبح کے وقت
بہشت و مقام پر جہاں ہوا صاف ہو۔ میند نکال کر اور منہ بند کر کے کھڑا ہو۔ ہوا کو
دیر چلنے کے اندر بھر لو اور پیچروں کو خوب بھر لو۔ اکثر اس مشق بیک پر چھانٹے میں کر
تے۔ جب منت تک اندر قائم رکھا جائے منت تک جاتے ہیں۔ نہ سانس بھدی سے لینا

اس طرح میں یہ نوجوان خاتمہ یہاں تک پہنچا کہ
 چاہتا تھا کہ وہ اپنے وطن میں رہے۔
 اور تھوڑے روزوں کے بعد وہ اپنے وطن میں
 آ گیا۔ اس نے اپنے وطن میں رہنے کا ارادہ کیا۔
 اور جس کو اس نے اپنی محبت میں لیا۔

میتنا طیس حاصل کرنا

محمّد میں سے متعلق چوتھے حصے سے روشنی ملے گی۔

اب میں ملتا چاہتا ہوں کہ علم متین میں ہے کیا اس کا انکسار ہے جو یہ
 سکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے وہ خود قوت متین میں کہنے چاہیے
 ہو کہ ہم نفس میں قوت سے فیض یاب ہو اور خود قوتی اور تندرست رہے کیا
 ہوئے کی جب یہی ہے کہ اس میں قوت متین نہ رہے یا کم ہو جائے۔

چنانچہ گھائی و سرسبز صحن و امراض لاحق ہونے کا علاج بھی نہ

۱۵۹
 ۱۱۰۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ قوتِ حق ہمیں نصرت
 دے گی۔ یہی بات ہے جو ہمیں نصرت دے گی۔ یہی بات ہے جو ہمیں نصرت
 دے گی۔ یہی بات ہے جو ہمیں نصرت دے گی۔

میں سے بھی چھوٹی رہا ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صرف یہ کہ میں نے اس مقام پر نہیں
جایا ہے کہ کسی اور سے اس مقام پر ہوتی یا قوت کی گرفت میں اس مقام پر نہیں
جایا ہے کہ اس میں اس مقام پر ہوتی یا قوت کی گرفت میں اس مقام پر نہیں
جایا ہے کہ اس میں اس مقام پر ہوتی یا قوت کی گرفت میں اس مقام پر نہیں

مفتی صاحب الشیاء کا استعمال ٹھوس دیا جاتا ہے تو وہ قوت نکل جاتی ہے اور پھر آدمی کا
تاریقہ

تشخیص

نوت منہ طبی کے ذریعے امراض کا فردا فرما علاج درج کرنے سے ضروری
ہوتی ہے کہ تحقیق کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب
مریض بیمار ہوا ہے اس کے اس سے مرض کا حال پوچھو یہ اور بہتر ہے کہ اس کے آنے
سے پہلے اس کے دوست اسباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتا دو
یہ آخر نہیں بتا چاہئے حالات کو اس ترکیب پر پوچھتا چاہیے کہ وہ گھبرا تا جائے
یا نہیں یہ اہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں چند
نوت منہ طبی سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی
تندرستی کیا ہے؟ عقل کتنی ہے مزاج کیسا ہے۔ اثر پذیری اور قوت
الفاظ و حالت سے تم کو دیکھو کہ چند راہیں۔ جھٹکی۔ سر میں درد تو نہیں ہے۔

چاہیے کہ فرش پر بیٹھ کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے جائیں۔ یا ایسی جگہ
اپنی مرضی پر مختار ہے۔ ان سب اجزاء کا مجموعہ میز ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ یہ
غیر دہانہ گائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روت کے بلائے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات
سے گھونسیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ دیکھیں انگلیاں میز سے ٹکیں اور چمکیں
رہیں۔ انگلیوں سے آہستہ آہستہ حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ
کئی ایک ہفتہ تک کریں۔ ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روت آئے گی
چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تمہیں کسی کی روح آتی ہے تو کیا
پس آرمیا ہو تو کچھ لو کہ روح آگئی۔ پھر اس سوال حسب مرضی کرو۔ مثلاً
آئے گا یا نہیں۔ اگر آئے گا تو وہ پائے کرا۔ جیسا وہ اس کے مطابق جواب دے گا۔
سوال نہ کرے گا فلاں چیز جو چوری گئی ہے ملے گی یا نہیں۔ اگر ملے گی تو کیا وہ
پائے کرا۔ زمین پر مارے گا یا جیسا وہ اس کے مطابق جواب دے گا۔ اگر کوئی
فصل سال نہ رہے تو اس کا ہاتھ بھی دکھائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً
پائے کرا۔ یہ تو اوری ملے گی یا نہیں اور یہ کہے کہ ہم اردو حروف لکھتے ہیں۔ جو

کے حروف پائے کرا۔ یا پائے زمین پر مارے جب کسی حرف پر پائے کرا۔ تو اس حرف اور
سے شروع ہے۔ آگئی چمے اور نہیں۔ اگر تیرب لکھا جائے۔ حتیٰ کہ کوئی آگئی
ترسے۔ ترسے ہر قسم کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ جیسے

جس سے حالت دریاہت ہے۔ اس سے پتہ چلے گا کہ اس سے کیا
ہوگا۔ اور کہے۔ اگر قبول ہے۔ تو مارے۔ سارے کا پائے کرا۔

قبل ہر سوال کا ہوا کہے۔
پھر آپ حاجت بیان کریں تو ایک بار دہانہ پائے کرا یا
اس کے مطابق جواب دے۔
نہ کام کیا ہے۔ اگر چاہتے ہیں تو نہیں بار دہانہ ایک بار سوال اس کے
مطابق جواب دیں۔
نہ چاہتے ہیں۔ اس میں اتنا اس کے۔ اردو۔ ہندی۔ انگریزی۔ اور
میں تو ایک۔ اور اگر ہندی میں تو دوبارہ دہانہ میں پائے کرا۔ جیسا
ہوگا۔ اس کے مطابق جواب دیں اور پھر ان زبانوں میں سوال کریں
جس میں زبان حرف بیان ہے۔

جیسا کہ تجویز سے مل جائے۔ اس کے طریقے پر روت سے اپنے اور کوئی
سوال نہ کرے کہ روت اس کے مطابق کہے جاسکتے ہیں۔ اس شہید کے اختیار میں
ہوگا۔ اس کی روت کا کہنے کی آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں
فرمانی کی روت کا کہنا جو ہوا یہ کہتے ہو کہ اس کو کس طریقے سے
کہیں گے جواب پر عمل کریں۔

یہ یاد رہے کہ جب روت آجائے اور پائے ہو جب کہنے کے کھڑے
ہوئے ہیں۔ تو ہر قسم کی آپ کی اجازت کے بغیر پائے کر جائے۔ مثلاً آپ نے
اس سے سوال کیا کہ اگر آپ۔ لم ہیں تو دوبارہ پائے کرا۔ روت ملے گی اور پائے
کرا۔ اس کے مطابق جواب دیں۔ اگر کوئی جواب نہ ملے گا۔ اور اگر کوئی

انکس پادشہ نے فرمایا کہ البتہ اس کا خون یا کھانچا نہیں ہے۔ یہ اس کے ساتھ دل بھی باتیں نہ کریں۔ مگر وہ بیمار بھی تو وہ مرد نہ ہے۔ پچاس کی باتوں کی پوری احتیاط ضروری ہے۔

ایک اور مشق

ایک مرتبہ سفید کاغذ ڈراموٹا کو اور اس کو روپے کی گولہ
 ڈراموٹا اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ڈراموٹا نے نہ رہتا ہے۔ اس کاغذ
 کے سامنے ڈراموٹا پر ایسی جگہ پر چھاپا کرو کہ تمہاری نگاہ ڈراموٹا پر
 نہ پڑے۔ نشست ڈراموٹا پر نہ ڈراموٹا گری پر اس داغ کو نظر نہ آ کر ڈراموٹا
 تک سے ڈراموٹا منہ بند رکھو اور نظیرہ چمک چمکاتی رہتی ہے۔ اس طرح
 ڈراموٹا شروع مشقوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے اور یہی نہ ڈراموٹا
 ہوگی۔ مگر کوئی ایسا نہ کاغذ نہیں۔

فاکرو

طاہر نگاہ کے تیز ہونے کے علاوہ اسے اس مشق کا ایک فائدہ ہے کہ لوگوں کو دور درستی سے نظر نہیں آتی اور بعض اقریب کی پس ان دونوں فکٹروں کا مشق ہے۔

یا وہ ہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) کی
 سی ہے۔ جیسے وقت سحر دیا کرتی ہے اور میں لوگوں کے قریب کی دیکھنے لگتی
 پایا کرتی ہے۔ اس ہے وہ لوگوں کے دیکھنے میں فرق ایجاد کرتا ہے۔
 قریب کے ہے اس لئے جو ایک جگہ پر کیا کرتے ہیں مگر کسی جگہ کو چھوڑتے
 ہیں۔ اس میں کوئی سبب نہیں آتے جس سے وہ اٹھیں۔ میں اس میں

جہاں جیسے تجربہ کی جاتی ہے۔ اس سے نئی سلاہیں سے رہیں گے۔ اس طرح
اس میں بھی وہی سلاہیں سے رہیں گے۔ اس سے نئی سلاہیں سے رہیں گے۔

[illegible]

قریب میں کا علاج

من مصل و قریب لی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ
بہاؤ دیا جائے تاکہ فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلہ دیجیے
جس سے اسے صاف نظر آجائے۔ پھر دور سے اس کے فاصلے کو بڑھا تا جائے۔ جب
بہرہ ہو جائے۔ تب بخوبی دیکھنے کی حالت ہو جائے جہاں سے دو نشان نہ نظر آتا ہو تو
تکثیر اس لی چلی جائے اب سکرما موقوف کر دیا۔ اس آدمی کو بھی چاہیے کہ کھنڈ سے
اس تک اول بائیں کام نہ کرے۔ اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی یہ
نہایت ہو جائے گی۔

سورج پر نظر جماتا

میں نے اعراب لگائے اور وقت دیں۔ ایک اور کہ جب صبح طلوع ہوئے تو یہ

ایک شام جب چھپتے تو سو۔ جس اپنے وقت کسی میدان میں جا کر
 اچھا۔ جن کو سیدھا۔ کھو اور کھڑکھڑانے نہ ہو۔ میں کرتے سے بندہ اسے
 روز بعد سے آفتاب بڑا چاہا کھڑکھڑاتے گا۔ مگر روزانہ حرکت نہیں کیا
 کی۔ نہ کھڑکھڑا کر یا کھڑکھڑا کر۔ اس کی حرکت بند ہو جائے گا اس کے
 کے بعد مائل قدام سے چڑھ کر اور پھینک دینے کے اپنی دھڑلے سے
 دیکھے اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے۔ اور روشن نہیں ہو سکتا۔
 امراض کا علاج بھی ہو سکتا ہے اور رات کے وقت چاند پر نظر کرنے سے بھی
 حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھ جائے۔ اور
 سامنے پانی میں چاند ہو تو کچھ یہ مضر صحت ہے۔

میں مذکور سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرر و حرارت کا اس سے
 خطرناک نہیں ہے چاہیے کہ اس کے شاذی سرداشیا کا استعمال حسب ضرورت کریں

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریقے سے امراض کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر
 ہو تو قصوی چاند اور سرد ہو تو قصوی سورج دو تین توں پانی یا کسی نفع دہن
 کچھ دیر چھوڑ دیا جائے۔ اس سے جھک مرض بھی جاتا رہے گا۔

اندھیرے میں اجالا کرنا

مذکورہ بالا طریقے سے فائدہ ہے لیکن جن سے فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ
 حاصل کر سکتے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ ان کا دل اگر کسی اندھیرے مکان میں
 کسی جگہ میں ہو گا۔ وہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو گا۔ وہ اپنے دل میں
 وہاں رہتی رہتی ان طریقے سے چراغ کی کوا مشعل پر نظر کر اندھیرے
 میں نظر کر سکتے ہیں اور ان طریقے سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔



الاجنگی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنے پانی

لایا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج کی گلیں جو
ضدِ انک اپنے سنگے۔ چاند اپنی شکل چھوڑ کر پیش اقتدار سے پانی اپنی راہ پر
مبارز اپنی جگہ چھوڑ کر میدان میں لڑنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب ایک قسم کے
لیکن یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ منہ بجز ذیل تنز کا اثر خالی ہو جائے یہ تنز صرف ایک قسم
نہیں بلکہ چند قسموں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز مہر سے ملے گا کہ اس
چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی مجزی سے معلوم کرو اور پانہ گرہن سے ملے گا
کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے محو یہ کی خدائی تصور کو مسب غرض
آنگھوں کے سامنے پیدا کرنے کے عمل میں مشاق حاصل کرو یا محو یہ تصور کو
سے حاصل کرو۔

جس تاریخ کو چاند گرہن ہو تو غارت خاؤں کے سامنے اور روز و رستم پہاڑوں
اپنے خیالات کو یکسو اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی غمراہ کو نوح دل سے یک قدم دور
گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف سفر سے پہنچ کر ایک منہ و کمر سے
جو بالکل ایجابات ہو جس میں خیالات کو مسخر کرنے والی اور کوئی چیز نہ ہو، جینہ چاند گرہن
کی روشنی نہایت دم ہوئی چاہیے تم آسمان کا گرجو سامنے پانی سے بھرا ہو ایک بک
اتاق قریب کہ بوقت ضرورت اس میں جھانک کر دیکھا جائے ایک طرف کھڑکی کی چار
طشتری میں 7 عدد والا یعنی ہنریا کوئی اور شے نہ تم آسانی سے اپنی مشوق کو کھلا سکو۔
جب چاند گرہن میں چلا جائے تو مشوق کی ہنسی تصور بذریعہ تصور ہو اپنی آنکھوں سے
سامنے پیدا کر لو پھر اس کی ہنسی تصور یا خدائی ہنسر سے غائب ہو کر حسب اہل عرب

فرہری ہو کر کھانک پاک دل اور پاک ارادہ سے ساتھ میں جھپٹا لیا چاہے
مثلاً کر رہا ہو۔

جہت کے سامنے دوری کا سوال ایک پہل نقطہ ہے تم سات پردوں کے پیچھے
پہنچ ہو گی بھی مجھ سے محبت کرنے کے لئے ہے تپ ہو رہی ہو۔
اور انہی میں آؤ گی۔

مجھ سے ملاقات کے بغیر جھپٹیں کسی پہلو جہنم میں پڑے گا۔ یہ کھنکھار اہل
ہری ملی میں ہے۔

اس کے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک کر چہارے تصور میں بھی اسی کا عکس
نہیں آئے اسے دیکھنے کے بعد کھڑکی کی چوکی پر رکھی ہوئی چیزوں کو بالکل سی پھونک

پانی کے نی کی اور ہے پھر تہا رہی دنیا بدل جائے گی تہا را جہت یہ محبت میرے
تے خود بخود پیدا ہوگا۔ اے گے۔ تم مجھے آپ سے آپ چاہنے لگو گی اور
پھر میرے پیچھے جھپٹیں کسی پہلو قرار نہ لے گا۔

جب تک چاند گرہن میں رہے تہا را تصور نہ لوانے پائے اور اس طشتری خروں کو
پانی میں پارہ پارہ جزائے رہو چاند گرہن قسم ہونے پر باطنیات سرور ہوا ان ساتھ
اپنے کو محض تمام رکھو۔ مشوق کو بھی لایا چکی کھلانے پر تہا را مطلب پرا ہوگا۔
اور صحت پاؤں کو گاہے گاہے استعمال کر سکتے ہیں۔

فصل ہدایتیں

عمل کرتے وقت دیکھو کہ تہا رہے کس نختے سے سانس کی آمد و رفت جاری
ہے اگر وہاں تنوں سے یکساں سانس آتی ہو تو مبارک خال ہے ورنہ جس

نہیں سے سانس آتی ہو اس کو ابھی سے بذر کے دوسری پہاڑی ہو۔
 ہب تک چاہے گرہن میں رہے تہا رہے دل میں کوئی دوسرا لیل ہو۔
 کے پیدائ ہو۔

اس تہز کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو چارہ نہ دے۔
 اسکاں احراز کرو۔

اگر سرال والوں سے چاقی ہو اور تہاری بیوی کی طبیعت میں نہ ہو
 تہاری کوئی بات نہ باقی ہو اور نہ خواہ تہاری مرداگی میں کی رہے
 اور وہ سے اس کے خیالات تم سے برعکس ہو گئے ہوں تو اس تہ
 تیار کر کے تم ایک ایک سرال پہنچا جاؤ اور ایک مرتبہ پہلی اسے
 تہ نظر آئے گا۔

و تہاری چاہ سے کہہ تھیں ہونے پر بھی بیٹہ کی جیہ کی تہ
 کی بولی تھی کی طرح تہارے پیچھے ہرے گی۔

④

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہوگا

ایک عجیب و غریب طلسماتی تہتر

ہب وہ گہری نیند سولی ہو تم اس کے قریب ہا کر اپنے اپنے ہاتھ کے ہا
 اس کی کن پٹی پر لہایت آہنگی سے رکھو تہاری لڑائی اپنی طرفیں ہا کر مس
 طریق سے ایسا کرو۔ ایسا طرح سے ہو: چاہے جسے کوئی کانہ بھی کرتا ہو۔

مجا بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں ہرے لئے ہب جیت جیہ کر دی۔
 تم آئندہ ہرے تم سے سر تہالی نہ کر سکی۔ اور تم ہی کر دی جو میں چاہوں گی۔

تہارا جیت من ہرے ہا میں ہے اس لئے خواہن کرنے پر بھی میری مرضی
 کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکی۔

ان لکھے تک تہارے خیالات کی دیا میں جیت آہنگز تہلی روکا ہو گی
 تہارے دل میں میری جیت کا زور پانڈ آئے گا۔

تم میں اس کام کرنے کی تہی عادت ہے اس سے جس میں عوار و عورت
 ہا ہا ہا ہا۔

ہا تہائی کی رات پانڈ ہا من کے ساتھ اس تہز کو کو اور ان لکھے تک اس نتیجہ کو

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا نام کو 500 پانچ سو بار شروع سے آخر تک سرور تک چھ ماہ تک پورا ہوگا اور مطلب حاصل ہوگا اور مندرجہ بالا نام کو کافہ پر لکھ کر گے میں ہاتھ سے سنا آرام آجائے گا اور نظر بد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق اس منتر کرنے سے مسکان پاک اپنے ہیں۔
 طریقہ یہ ہے۔ مندرجہ ذیل چیزیں اور مسالوں میں جا کر ان پر دھوپ کے مطابق عمل کیا جائے۔
 شراب کی بوتلیں ایک تونہ صفر فیلٹی کے پھول۔ پھر پھیلاؤ تک۔ پھر۔ پکائی ہوئی
 کی دھوپ اور آنے کا چمکھیہ چراغ لے کر اور چراغ میں بھی اہل کر لیا جائے
 احتیاط سے کام لینا۔ تیل ہرگز نہ جلا دیں جس وقت یہ کاروائی مکمل میں آگے
 مردہ زور سے منے گا اس وقت جو خواہش ہو گا پورا ہوگی مگر ایک شرط
 رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسان بھومی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے۔ اوم نہ آتھ پاتھ کی لکڑی سوچ پنی کا کا دوا مورا مروا پے نہیں تو مہا نی کی تو
 ست نام اومیش گورو کو شید سا نجا پنڈ کا نچا پھر منتر ایشور مہا نیر تری دیا پے
 سو جو مہا نیر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل دھوپ کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے جرم کے ہاتھ سے

پانی آگے کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اٹھان کرے اور ایک اور ٹیبل رہے
 اس میں منتر کو چھ کر فیل کرے۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ ہاتھ کا
 دن چھنے سے پیشتر ہی اس کا مکمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ ہاتھ سے محفوظ
 رہے۔

حرج ہے۔ اوم سو۔ ہر میں کوٹا اور ہر میں پالا اور ہر میں دار ہے اس دو حقان ہر میں لایا کوٹا
 اور ہر میں چوکت۔ ہر میں کیل جہاں سے آقا حقان سے سے چاہے۔ جب بھیا چہ کو
 قاتے پھر سے ہم کو صورت دکھائے ہاتھ کا سر تا کہ کو پینہ کو کر کو چھاتی کو جو جو
 کہیں پہنچائے۔ تو شری گورکھ تا کہ کی آگیا ہمارے ہری بھکت کو رو کی غلط پھر۔
 منتر ایشور تری دیا پے ہم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

نام گنگا دھنی بنی اقسا۔ ہم فلاں بن فلاں

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کافہ پر لکھ کر لکھ کر آگ میں جلا دے تم دیکھو گے کہ
 تیرے ہر مذہبی جدائی ہو جائے گی۔ ہول تو بس اس کا مکمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی
 ہو جائے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے غرض کو اس کے دروازے کی چوکت کے نیچے
 لگا۔ ہاتھ کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں۔ اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندر دینی رطوبت نکال کر نکال دینا
تک اور چنے کا سٹوف بھر دو اور سوراخ کو موم سے بند کر کے غلی میں پیکر
اس کی آواز باکل توپ جیسی ہوگی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر
اس میں ایک شیشہ ملی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک مار کر چھڑو۔ فوارہ
ہو جائے گا۔

چھلے کا تاپ

ایک تھوٹا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائیں اور ایک سوراخ بھی تیار
رکھیں۔ پس اس سوراخ کے رستے اس میں پارہ بھر دیں اور اس کا منہ بند کر دیں۔
اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں۔ چھلا دیر تک ٹاپے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آب خورد میں تک کا پانی بھر دو اور اسے غدا
آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑی سی برف ڈال دو اور تھوڑی
بلاتے رہو۔ اس ترکیب سے پانی جم جائے گا۔

شیونگ سوپ تیار کرنے کا طریقہ

لہاے اٹے اور سفید صابن کو ملی بھی ہوئے کر ہار یک ورق کا ٹو اسیاد۔ ہے کہ
اس کا گرم ہونا ضروری ہے۔ ورق کاٹنے کے بعد سات آف گاڑا (اگر چاہی میں گائے
کو نرل میں اہل کر خوب رگڑو۔ جس وقت ابھی طرح رگڑی جائے تو گلاب کا عرق ملا
دیں۔ اور جل میں پاکی برتن میں بھر دو۔ جس وقت کھاست کرنی درکار ہو۔ اس
سے چند قطرے ملا کر خوب ملا ہوا فیل ہانگل صاف ہو جائے گی۔ بال بہت ہی ختم اور
سایا نازدہ ہو جائے گا۔

کتاب کے ورق سنہری کرنا

سہری سفید قوم شدہ ایک حصہ اور گل ارشی حصہ ان دونوں میں کو قطرہ قطرہ پانی
ملا کر کمرل کر دو۔ جس وقت ابھی طرح سے کمرل ہو جائے تو انڈے کی سفید ملا کر کسی
تھیلے میں ڈال دیں۔ جس کتاب یا کاپی کے ورق لوہے سے سنہری کرنے ہوں۔ اس کتاب کو
ان طرح دباؤ کر کے ورق اکٹھے رہیں کسی برتن سے اس مرکب کو ورق پر لپ کر دو۔ جب
کلی ہو تو سٹیل میں تر کر کے لوہے سے چاکہ سا پکیر دو۔ تاکہ قدرے تم آجائے۔ جب لوہے سے
منہ کے ورق جھار دو اور جب تنگ ہو جائے تو کسی صر سے ٹھٹ ڈالو۔ اور اس طرح کھنڈ
تھیں سے ورق کی تی بنی نہلا جائے۔

چمڑے پر سنہری حروف کا لکھنا

بکھڑے لے کر ان کی سفیدی نکالیں۔ اور سفیدی کو دھوپ میں خشک یعنی
تھیلے میں بھر دیں اس کے ہموں سفید کے سٹوف کو لے کر اس میں ملا دیں۔ پس اب
معدہ تیار ہے۔ اب جس چمڑے کی اشیاء پر سویر لگانی ہو یا کچھ لکھنا ہو۔ تو اس مرکب کو اس

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت سی بجلی تھا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے روزہ کے لیے منتر پڑھنا یا جنت لکھنا ہو تو چند کال (کانڈی) کی پرچی۔ چوتھوں کی پرچی۔ روزہ کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ تو سہوار کا دن ہو تو روزہ ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سہوار کے لیے کرتا ہو تو دوح۔ پنج یا نو بجے تک کسی بجلی کے دن اور سہوار، بدھوار، دیوال اور شکر وار کے روز ایسے ہیں۔ اگر بہت لکھ کرنا ہو تو چوتھوں شرع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ جن کے لیے ٹیکہ لگائی۔
نراشی اور دن بدھ اور سہوار کے ایسے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پر نراشی اور سہوار ایسے ہیں۔
یا نازہ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص دوشی کرن کا چپ کرنا چاہیے۔ تو وہ دوشی کرن کے چپ لیں۔
کی مالا سے چپ کریں۔ آکرش میں مالا موتی سے چپ کریں تو میں واجب ہوگا۔
تینوں کاموں کے لیے اگر چپ کرنا ہو تو اچھ مالا سے جس کے صرف۔
کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۷۷ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

بندی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب بکھ ٹال کر باپ کرنا شروع کرے۔
دوسرے یہ کہ باپ کرنے والے والی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی لار کی آہ دولت نہ ہو۔
باپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔
چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا باپ نہ کرے۔ آں ہے اور۔
اٹھ اور نہ ہی کسی کے ساتھ ہوئے۔ جس وقت ختم ہو جائے تو آواز دیں۔

دوسرا حصہ

معشوقہ کے سر کے بالوں کا منتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کبھی کرتے میں کر کے ہوں) جلا کر خاکستر کر لو۔
ان کا کوہ پر نراشی کے دن شوق دار یعنی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لپ کر وہ جب
ٹک ہو جائے آپ انہیں پیلا لینے اور عورت کو دانتیں پیلا لانا صرف ہونے سے قبل
عورت کے جذبات کو چمکڑ چھاڑ اور مہاس کے ذریعے بیدار کر لو (جب دیکھو کہ وہ قابو
سے باہر ہوئی جاتی ہے تو عمل دہن کو سب سے لذت ہوگی اور عورت بلکہ دنیا کی
موجودہ چیزیں جیسے بھی تمہاری بن کر رہنا اپنی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ نیز وہ اس منتر کا راز
کی نگاہ نہ کرنا۔ اکیلا یہ تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

②

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے
مرض ہے کہ شب کا مل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آجاتا ہے میں کوئی دوسرے تو
نہیں کہ محرم قدر مرض کروں گا کہ یہ مل محرم ہے اور اس سے ملنے خدا نے کامیابی
میں کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس مذکور کی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ
آپ برداشت نہ کر سکیں خدا کا پاک کلام اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا ہر کے دن
مہم کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ اس مل کو شروع کر دیں مگر چاہے کسی وقت ہوا
کی تھیں پس شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ دہنوں
میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے۔

دن رات میں جب فرصت ہو کر مل کر لیا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں
ہے مل پڑنے کی جگہ میں تنہائی ہو مل پڑنے کے وقت میں کوئی دوسرے شخص اس جگہ نہ آئے
جس میں آپ مل کریں۔ اس جگہ تنہائی سفیدی کر دیں تو اچھا ہے۔ مل کی جگہ پاک صاف
ہو۔ صاف زمین پر ایک سفید لور یا کپڑا چار۔ پچاس کر اس پر پاؤں اس مل کو کیا کریں مل
پڑنے میں کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ مل
پارہیز پڑھو۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کھڑے ہوئے ہوں
ہم اپنے کے بعد چھیں۔



مشکل غالب کا نام زید اور مطلوبہ کا نام مشتزی ہے تو اس طرح چھپے ہوئے
فلوہ بختم زید و مشتزی قاضی سندہ اول آخر تین تین مرتبہ روزہ شریف چلی غلط ہو
شریف پڑھ کر شروع کر ہر مرتبہ ہم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں کسی مرتبہ
مرتبہ پہلے دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات نام ہے حکم خدا مطلوب کے مطابق
پڑھا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز متن چھین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز ظلم

ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں
ترکیب یہ ہے کہ مکمل جمعرات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس پہنیں
وہ پہنہ نہیں بھی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم دو مال یا بگنی وغیرہ
ہو۔ بعد غسل و تبدل لباس 12 بجے یا دوسرے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا غرض
رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں سداگ شراب اور کافور تیل کا ٹھکانہ
جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد پڑھ لیں پھر بادب اس محفل کا کافور تیل

اور ایک روتی سونے کا اور ایک روتی چاندی کا صومہ جائیں سونے پر 20
اسی بچہ کر بخور کی دعوتی دے کر ہوا اس
۳۴ چاندی کے چاندی کے تھوڑے میں
منہ ہو کر اپنے پاس رکھیں اللہ 30 نام
میں اگر نہیں ذکر ہیں تو ذکر ہوں گے اگر ترقی
کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی غرضیکہ تہجد علی ح
مذہب اور ہر پارہ مقصد کے واسطے اس محل کو
کریں حکم خدا علیہا ہر گزے صرف تین دن
کی جہاد ہے 31 دیں دن اس محل کو دہرایا
کو نہیں میں اللہ ہی خواہ کا کیا جانی ہوگی ہر جانت
ہوئی ہے۔

قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں

ہر گز کہ اس طرح کردہ کہ اس میں بالکل مشرق ہو جائے۔ کام خود بخود
ہو۔ یہ استغرق الی وہب ہوتا ہے جیسے کہ آئندہ اس اور لوگت ہو جو ہوس تو اس کی
بہت سے بالکل ہو جائے چاہیے۔ گوئی وہ جو وہی نہیں ہیں۔ گو یہ وہ
شروع میں مداخل معلوم ہوگی۔ لیکن رفتہ رفتہ مشق کو سنے سے حالت ہو جائے
گی۔ ایک صوفی کا بیان ہے کہ مشق بھاری اور بہت پرستی و اصل بھولی قر
کے ہے ایسا ہوئے تاکہ دوسرے وہب پر وہ لوگ مشق بھاری اور بھاری
پا میں۔

اسی کا مشق اور اس کا استغرق الی کا مطلب یہی ہے کہ خیالات وہ سے
بتائے جائیں۔

اس علم کے شائق کو پتہ ہے کہ کوئی چیز کے تر اس کا متواتر کھمبے ہیں
تربیب سے انھوں سے مطلقاً اشراف ہوگا اور اس کی مقدار کے زور
کے موافق ہوگی۔ مثلاً پہلے وار چیز پر نظر بنائے رہنے سے ایسا ہوگا
کہ خود حال پر ہی اشراف ہو جائے گا اور ایسا بھی ہوگا کہ اس کی وہی خواہش
ہی معطل ہو جائے گی۔ اگر کوئی کول شے مانع کا مانع اس کام کے لیے
انتخاب کیا جائے تو وہ اور مناسب ہوگا۔

یہ طریقہ جو اس پر پڑا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے مدد سے اور
یہ ہے کہ ایک مرتبہ سفید کاغذ پر اس کے اس پر ایک سیاہی والی لکیر
کے برابر بناتا ہے۔ یہ بالکل سیاہ ہو کر بھی سفیدی کیسے باقی نہ رہ جائے۔ بال
اس کاغذ کو اپنی نشست میں بٹا کر پر ایک ایک جگہ لکھ دے کہ اس کے ہر تھلے
کے کاغذ پر اسے ہوگا اگر تاکہ کے مرکز سے اس کاغذ کے



لی چاہیں تو یوں نہ کہ ان کا دل لطف لائی ہوئے ہو۔ یہ کہوں بہت
 کہ تو بہت سے تھکے ہو گئے ہیں۔ اب اتنا دیر نہ رہے کہ
 ہمارے پاس کوئی پشت نہ رہے۔ میں نے کہا کہ میں نے وہی
 ہمارے پاس نہ رہے۔ اب تو یہاں کی سبک دہانی سے ہم پر ہوا ہے۔
 ہر قسم سے سزا سزا پر چڑھ کر ہمارے پاس سے ہوا ہے۔
 اب اس میں سے ہمارے پاس سے ہوا ہے۔ اب اس میں سے
 اب اس میں سے ہوا ہے۔ اب اس میں سے ہوا ہے۔
 اب اس میں سے ہوا ہے۔ اب اس میں سے ہوا ہے۔
 اب اس میں سے ہوا ہے۔ اب اس میں سے ہوا ہے۔

تیسرا طریقہ

اس میں کچھ کے حساب سے مال کے نام کے ہمارے ہمارے ہمارے
 اس میں ہیں۔ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 کے ساتھ کہ مال کے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 نہ ہوتے ہیں۔ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

چوتھا طریقہ

ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے
 ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

تیسرا حصہ

طلسمانی تنتر

اب ہم وہ تنتر بتاتے ہیں جن کو مل میں لا کر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہو۔
 بہت اور سائنس کے بلائے اور چاروں کو اپنے کمال کا چٹک بٹا سکتے ہو۔ اتنے یہ
 ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ لب سے پہلے بھی ساروں اور شیعوں
 کے سینوں سے پا رہیں گے۔ ہمیں ہندوستان کے پکاڑوں اور قاروں میں رہنے والے صرف
 اکمل چرکی اور پیتا سی ان تنزوں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بڑی مٹی کا
 سکہ پلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دیا،
 پھر ہی پھر نظر آتا گھر بنوں سے گھر بنانا، انسان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں
 چراغ کے حروف دکھائی دینا اور سی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا اصل کو حیرت میں ڈال
 دینے والی ہیں۔

اچھا لو اب جہاد سے سائنس مدد لینے کے سبب ہمیں محفوظ چلے آئندے راز ہائے
 مہربانی کو۔ یہ غائب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور پوروں کے ان کا سہ ماہ اور بچاؤ کا کدہ
 اٹھانے کی کوشش نہ کرنا اور نہ ان کے اثرات و فکس ہو جائیں گے اور جنہیں ناکامی
 دینا ضروری کا منہ دیکھنا پڑے گا۔



رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا تنتر
 منگل کے روز بننے یعنی کہ اس کا چ نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو

اور دوسرے روز اُسے چار سو روپے دیے۔ اس سے وقت گزر رہا تھا۔ اس میں روٹی کا وقت نہ
 روٹی سے حق عطا اور رات کے وقت لڑائی کے جلی کے چار سو روپے میں حق عطا کیا گیا۔
 مگر میں اس حق کو عطا کر کے اس میں صاحب ہی صاحب نظر آئیں گے اور دیکھنا ہے
 جہاں سے عطا کر رہا تھا نہیں ہے۔

پچھوئی پچھو نظر آنے کا سنت

اسی طرح اتوار کے روز اُسے کالج سے لے کر گھر کے دروازے تک
 دوسرے روز اس کو کھانہ کر زمین میں گاڑ دیا۔ اس سے چار سو روپے کی عطا کیا گیا۔
 جب اس میں روٹی پڑا تو اس سے حق عطا اور رات کو لڑائی کے جلی کے چار سو روپے میں حق
 کو عطا پھر اس سنت کا کر دیکھو سارا گھر پچھوئی سے بھر اُتر آئے گا۔

نیولا ہی نیولا دکھائی دینے کا سنت

منگل کے روز دکھائی کسی نئے لے کو اور اس کے من میں کہاں کالج اہل
 دوسرے روز صبح کو کھانہ کر زمین میں گاڑ دیا اس سے چار سو روپے کی عطا کیا گیا۔
 اس میں روٹی پڑا تو اس سے حق عطا اور رات کو لڑائی کے جلی میں روٹی کو عطا کیا
 اس میں جس میں نئے لے دے دکھائی دیا ہے۔

رات کے اندر چلے۔ سو 7 روپے دکھائی دینے کا سنت

منگل کے روز کو پڑا اور اس سے چار سو روپے کی عطا کیا گیا۔

اس میں روٹی پڑا تو اس سے حق عطا اور رات کو لڑائی کے جلی میں روٹی کا وقت نہ
 روٹی سے حق عطا اور رات کے وقت لڑائی کے جلی کے چار سو روپے میں حق عطا کیا گیا۔
 مگر میں اس حق کو عطا کر کے اس میں صاحب ہی صاحب نظر آئیں گے اور دیکھنا ہے
 جہاں سے عطا کر رہا تھا نہیں ہے۔

جلبسی تیل بنانے کا سنت

اس میں روٹی پڑا تو اس سے حق عطا اور رات کو لڑائی کے جلی میں روٹی کا وقت نہ
 روٹی سے حق عطا اور رات کے وقت لڑائی کے جلی کے چار سو روپے میں حق عطا کیا گیا۔
 مگر میں اس حق کو عطا کر کے اس میں صاحب ہی صاحب نظر آئیں گے اور دیکھنا ہے
 جہاں سے عطا کر رہا تھا نہیں ہے۔

آدمی غائب ہو جانے کا سنت

چاہت بہت جلد اور جلد سے کہ آدمی سو جا رہا ہے اور دکھائی نہ
 ہے جس وقت کہ سنت کے اور ہے۔ کوئی جو مشکل ہے اور نہ کوئی بات جلد سے
 ہے کہ سنت کے اور ہے۔ کوئی جو مشکل ہے اور نہ کوئی بات جلد سے

اور نہ کوئی بات جلد سے